بسم الله الرحمن الرحيم

THE
NATIONAL ASSEMBLY OF PAKISTAN

____

Thursday, the 20th August, 2026

____

TABLE OF CONTENTS

1. RECITATION FROM THE HOLY QUR`AN 1
2. RECITATION OF HADITH 1
3. RECITATION OF NAAT 2
4. NATIONAL ANTHEM 2
5. STARRED QUESTIONS AND ANSWERS 2
6. ANNOUNCEMENT *REG*: THE PRESENCE OF STUDENTS AND FACULTY MEMBERS FROM NATIONAL OFFICERS ACADEMY, ISLAMABAD IN THE GALLERY 20
7. STARRED QUESTIONS AND ANSWERS 21
8. UNSTARRED QUESTIONS AND ANSWERS 63
9. LEAVE OF ABSENCE 75
10. CALLING ATTENTION NOTICE *REG*: INFRASTRUCTURE FACILITIES AND OPERATIONAL CONDITION OF JINNAH INTERNATIONAL AIRPORT, KARACHI -*(ANSWERED)* 76
11. THE NATIONAL COMMAND AUTHORITY (AMENDMENT) BILL, 2026 -*(INTRODUCED)* 82
12. THE DEFENCE FORCES OF PAKISTAN BILL, 2026 - *(INTRODUCED)* 82
13. MOTION FOR SUSPENSION OF RULE 122 IN ORDER TO TAKE UP THE ITEM NOS. 3D TO 3G - *(ADOPTED)* 82
14. THE NATIONAL COMMAND AUTHORITY (AMENDMENT) BILL, 2026 - *(PASSED)* 87
15. THE DEFENCE FORCES OF PAKISTAN BILL, 2026 - *(PASSED)* 88
16. MOTION FOR CONDONATION OF DELAY IN THE PRESENTATION OF REPORT -*(ADOPTED)* 89
17. REPORT ON THE NATIONAL COLLEGE OF ARTS INSTITUTE (AMENDMENT) BILL, 2025 - *(PRESENTED)* 89
18. MOTION FOR CONDONATION OF DELAY IN THE PRESENTATION OF REPORT -*(ADOPTED)* 90
19. REPORT ON THE COPYRIGHT (AMENDMENT) BILL, 2026- *(PRESENTED)* 90
20. REPORT ON THE PAKISTAN AIR SAFETY INVESTIGATION (AMENDMENT) BILL, 2026 - *(PRESENTED)* 90
21. MOTION FOR CONDONATION OF DELAY IN THE PRESENTATION OF REPORT -*(ADOPTED)* 91
22. REPORT ON THE PUBLIC PRIVATE PARTNERSHIP AUTHORITY (AMENDMENT) BILL, 2026 - *(PRESENTED)* 91
23. REPORT ON THE CARRIAGE OF GOODS BY SEA BILL, 2025 - *(PRESENTED)* 92
24. REPORT ON THE SEA CARRIAGE SHIPPING DOCUMENTS BILL, 2025 - *(PRESENTED)* 92

NATIONAL ASSEMBLY OF PAKISTAN
ASSEMBLY DEBATES

———————

Thursday, the 20th August, 2026

———————

The National Assembly of Pakistan met in the National Assembly Hall (Parliament House) Islamabad, at 02:07 p.m. with the honourable Speaker (Sardar Ayaz Sadiq) in the Chair.

———————

RECITATION FROM THE HOLY QUR`AN

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم۔

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿۱﴾ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ﴿۲﴾ الَّذِیْۤ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ﴿۳﴾ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴿۴﴾ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ
یُسْرًا ﴿۵﴾ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ﴿۶﴾ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ﴿۷﴾ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿۸﴾

(سورۃ الانشرح، آیات: 1تا8)

[ترجمہ: پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود سے۔ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

(اے پیغمبر) کیا ہم نے تمہاری خاطر تمہارا سینہ کھول نہیں دیا؟ اور ہم نے تم سے تمہارا وہ بوجھ اُتار دیا ہے۔ جس نے تمہاری کمر توڑ رکھی تھی۔ اور ہم نے تمہاری خاطر تمہارے تذکرے کو اُونچا مقام عطا کر دیا ہے۔ چنانچہ حقیقت یہ ہے کہ مشکلات کے ساتھ آسانی بھی ہوتی ہے۔ یقیناً مشکلات کے ساتھ آسانی بھی ہوتی ہے۔ لہٰذا جب تم فارغ ہو جاؤ تو (عبادت میں) اپنے آپ کو تھکاؤ۔ اور اپنے پروردگار ہی سے دل لگاؤ۔]

RECITATION OF HADITH

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ: رَدُّ السَّلَامِ، وَعِیَادَةُ الْمَرِیْضِ، وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ، وَ إِجَابَةُ الدَّعْوَةِ، وَتَشْمِیْتُ الْعَاطِسِ

[ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسلمان کے مسلمان پر پانچ حقوق ہیں۔

1۔ سلام کا جواب دینا، 2۔ بیمار کی مزاج پرسی کرنا، 3۔ جنازوں میں پیچھے چلنا، 4۔ دعوت کا قبول کرنا، 5۔ چھینکنے والے کی چھینک کا جواب دینا۔]

RECITATION OF NAAT

ہوا جلوہ گر آفتاب رسالت

زمیں جگمگائی فلک جگمگایا

مٹی دہر سے کفر و باطل کی ظلمت

زمیں جگمگائی فلک جگمگایا

اجالا صداقت، محبت، وفا کا

کراں تا کراں ساری دنیا میں پھیلا

ملی نوع انساں کو راہ ہدایت

زمیں جگمگائی فلک جگمگایا

جو پھوٹی کرن خانہ آمنہ سے

زمانہ چمک اٹھا اس کی ضیا سے

ہوئی سرور انبیاء کی ولادت

زمیں جگمگائی فلک جگمگایا

NATIONAL ANTHEM

STARRED QUESTIONS AND ANSWERS

جناب سپیکر: اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم۔ Question Hour. Question No. 95, Mr. Mohammad Ilyas Choudhary Sahib.

جناب محمد الیاس چوہدری: شکریہ جناب سپیکر! یہ میرا question تقریباً پانچ ماہ سے پڑا ہوا ہے اور متعلقہ وزارت جواب دینے سے ہی قاصر ہے۔ برائے مہربانی ان کو حکم دیں کہ میں نے کھاریاں کے بارے میں ایک بات پوچھی تھی، اس کا جواب تو کم از کم دے دیں۔ چار مہینے سے جواب تک نہیں آ رہا۔

Mr. Speaker: Minister for Parliamentary Affairs. Law Minister Sahib.

وزیر برائے قانون و انصاف و انسانی حقوق (سینیٹر اعظم نذیر تارڑ): سر، he is in the building, دس منٹ میں آ جائیں گے۔

جناب سپیکر: لاء منسٹر صاحب یہ question جو ہے، آج ہمارا 29th Session ہے۔ 26th, 27th, 28th and 29th یہ کیوں نہیں answer آیا؟

Senator Azam Nazeer Tarar: Sir! it is very unfortunate. Let me get. . . .

جناب سپیکر: یہ Inter-Provincial Coordination سے کوئی صاحب تشریف رکھتے ہیں؟

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: سر! IPC سے، میں ابھی check کرا لیتا ہوں۔

جناب سپیکر: افسر بھی کوئی ہے یا نہیں ہے؟ طارق فضل چوہدری صاحب this is the 29th Session, 26th Session, 27th Session, 28th Session and 29th Session. Can you tell me Inter-Provincial Coordination کا جواب کیوں نہیں آیا؟ اور کوئی افسر یہاں تشریف نہیں رکھتے؟ منسٹری کے کوئی افسر تشریف رکھتے ہیں؟

وزیر برائے پارلیمانی امور (ڈاکٹر طارق فضل چوہدری): سر! اس میں اگر آپ اجازت دے دیں۔ جی۔ سر! اس میں گزارش یہ ہے کہ جو جو ہمارے honourable colleagues, Ministers حضرات busy تھے یا ابھی session میں question answer کے دوران نہیں پہنچ سکے تو انہوں نے مجھے رجوع کیا تھا اور ان کا Business میرے پاس ہے جس میں Interior اور ایک دو اور questions ہیں۔ لیکن IPC سے مجھے اطلاع نہیں دی گئی کہ ان کے سوالوں کا جواب کون دے رہا ہے یا وہ خود کیوں نہیں آ رہے۔ میں سر! پتہ کر لیتا ہوں مجھے پانچ دس منٹ دیں۔

جناب سپیکر: نہیں پتہ نہیں کر لیتے۔ یہ چوتھا سیشن ہے۔ اگر آپ نے seriously نہیں لینا یہ Business تو پھر نہیں کرتے Question Hour. This is not appropriate کہ چار سیشن ہو گئے ہیں اور آپ 26th Session سے 29th Session تک پہنچ گئے ہیں۔ تو میں ان کو کیا جواب دوں؟ اور کوئی افسر صاحب نے بھی زحمت نہیں کی Inter-Provincial Coordination سے آنے کی۔ ڈاکٹر صاحب؟

ڈاکٹر طارق فضل چوہدری: آج ہی ان شاءاللہ، I will make sure اس کو آج ہی ان شاءاللہ reply کرتے ہیں۔

جناب سپیکر: لیکن that is good enough ان شاءاللہ آ جائیں گے۔ پلیز آپ Secretary Inter-Provincial Coordination کو بلائیں، ان کو بٹھائیں۔ ان کا کوئی representative نہیں بیٹھا۔ بس اگر اس طرح ہی treat کرنا ہے تو میرا خیال ہے ہم Question Hour نہ ہی کریں تو بہتر ہے۔ لاء منسٹر صاحب۔

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: نہیں سر، بڑی سخت معذرت اور ان شاءاللہ۔ سر! میں ابھی take up کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: نہیں معذرت کیا، ان کا کوئی افسر بھی نہیں آیا۔ میں نے Secretaries کو exempt کیا ہوا ہے۔ Additional Secretaries کو exempt کیا ہے کہ وہ کام کر رہے ہیں۔ Joint Secretaries آجائیں۔ انہوں نے بھی گوارا نہیں کیا۔

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: نہیں سر، یہ ہو ہی نہیں سکتا۔ بالکل یہ practice کو ہر صورت میں ہم نے deprecate کرنا ہے اور میں سر! ابھی رانا ثناءاللہ صاحب سے take up کرتا ہوں، وہ دیکھتے ہیں۔

جناب سپیکر: ابھی تو کریں گے، اس کا کیا جواب ہے؟ Parliamentary Affairs مجھے جواب دیں اس کا۔ ڈاکٹر صاحب مجھے جواب دیجیے اُس کا۔

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: انہوں نے explain کیا ہے۔

جناب سپیکر: انہوں نے explain کیا، ان کے staff نے بھی آنا گوارا نہیں کیا؟ یہ آپ لوگوں کی وہ توضیح کر رہے ہیں۔

ڈاکٹر طارق فضل چوہدری: ان سوالوں کا آج ہی جواب دیں گے سر، ان شاءاللہ۔

جناب سپیکر: اس سے کیا ہوگا؟ آپ Minister for Parliamentary Affairs ہیں، جب یہ print ہوتے ہیں تو آپ یہ بھی دیکھا کریں۔ That why there are no answers اب آپ ایک کام کریں۔ ان کے Secretary کو، Additional Secretary کو، Joint Secretary کو، Deputy Secretary کو، SO کو، ان سب سے کہیں آپ آ کے بیٹھ جائیں اور وہ تب تک بیٹھے رہیں گے یہاں جب تک proceedings ختم نہیں ہوتیں۔ They should be here in five minutes چوہدری صاحب اگر یہ next نہ آئے، you move a privilege motion against the Minister for Parliamentary Affairs and the concerned Minister. جی، رمیش لال صاحب، not present. ڈاکٹر صاحب میرا خیال ہے Please get them here. They all should be here. جی اگلا سوال، شائستہ پرویز صاحبہ۔

محترمہ شائستہ پرویز: شکریہ جناب سپیکر! Speaker Sahib! My question is that آپ نمبر دیکھیں، تعداد جو یہ خود بھی acknowledge کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر: سوال نمبر بتا دیں۔

محترمہ شائستہ پرویز: سوال نمبر 56۔

<u>PAKISTANI WORKERS WHO DIED ABROAD</u>

56. * Ms. Shaista Pervaiz:

Will the Minister for Overseas Pakistanis and Human Resource Development be pleased to state:

a) **country-wise the number of Pakistani workers who died abroad during the last two years;**
b) **the amount of welfare assistance and compensation disbursed to their families against claims received;**
c) **the number of complaints of fraud lodged against licensed overseas employment promoters and the action taken so far; and**
d) **the steps being taken by the Government to protect workers from exploitative recruitment?**

Minister for Overseas Pakistanis and Human Resource Development (Chaudhry Salik Hussain): (a) The detail of country-wise number of Pakistanis workers who died abroad during the last two years is as below:

Sr. No.	Country	No. of Dead Bodies
1.	Saudi Arabia	575
2.	United Arab Emirates (UAE)	104
3.	Malaysia	35
4.	Libya	13
5.	United Kingdom (UK)	10
6.	Oman	16
7.	Qatar	19
8.	Italy	02
9.	Japan	05
10.	Germany	02
11.	Bahrain	09
12.	Turkiye	06
13.	Spain	03
Total		**799**

(b) <u>Financial Aid</u>

An amount of Rs.1.3 billion has been disbursed on account of financial aid assistance to the 3,498 families of deceased/disable overseas Pakistanis.

<u>Dues Section</u>

An amount of Rs.753.29 million has been disbursed to 294 families of overseas Pakistanis on account of pending dues from the host countries i.e. Pak Missions Riyadh, Abu Dhabi, Dubai, Kuwait, Qatar and Bahrain.

(c) As per MIS-BEOE record, following are the details of the number of complaints lodged, decided / closed, amount forfeited, OEP Licenses Cancelled, Suspended, Complaints referred to the FIA.

Year	Complaints Received			Closed	Forfeited to State in PKR	License Cancelled	License Suspended	Complaints Referred to FIA	Pending at the End of Year
	Fresh	Pending of Previous Years	Total						
2019	335	850	1185	495	75,85,000/-	23	34	245	445
2020	329	445	774	236	3,486,000/-	10	21	102	436
2021	455	436	891	225	615,000/-	01	13	91	575
2022	421	575	998	382	920,000/-	02	12	55	561
2023	426	561	987	339	36,285,000/-	138	03	20	628
2024	394	628	1022	177	103,595,000/-	652	16	111	845
2025	397	845	1242	377	22,250,000/-	74	07	101	865
2026	231	865	1096	306	8,660,000/-	10	16	52	790

(d) The Government has undertaken a comprehensive set of legal, regulatory and administrative measures to safeguard Pakistani workers from exploitative recruitment practices and to promote safe, orderly and regular labour migration. These measures include:

1. **Strict Licensing Regime**
   Only licensed Overseas Employment Promoters (OEPs) are authorized to recruit Pakistani workers abroad under the provisions of the Emigration Ordinance, 1979 and the Emigration Rules, 1979. Licensing is subject to prescribed eligibility criteria, security deposits and continuous regulatory oversight.
2. **Verification of Foreign Demand**
   Foreign employment demands are thoroughly scrutinized and verified before permission is granted for recruitment to ensure the authenticity of foreign employers and job opportunities.
3. **Mandatory Registration and Emigration Clearance**
   All intending emigrants proceeding through OEPs are required to obtain Protector of Emigrants registration and emigration clearance before

departure, thereby ensuring verification of employment contracts and compliance with applicable laws.

4. **Regulation of Recruitment Charges**

   Recruitment charges recoverable by licensed OEPs are regulated by the Government. Unauthorized collection of excessive charges is treated as a violation of the law and is liable to disciplinary proceedings.

5. **Complaint Redressal Mechanism**

   The Bureau maintains an institutional complaint handling mechanism whereby complaints against licensed OEPs are investigated. Appropriate legal and administrative action, including issuance of show cause notices, suspension or cancellation of licences, forfeiture of security deposits, recovery of amounts from defaulting OEPs and initiation of legal proceedings, is taken wherever violations are established.

6. **Pre-Departure Orientation**

   Intending emigrants are provided mandatory pre-departure briefing and awareness regarding their contractual rights and obligations, labour laws of destination countries, grievance redress mechanisms and safe migration practices.

7. **Digital Reforms**

   The Bureau has progressively introduced digital systems for registration, processing of emigrants, verification of documents and regulatory oversight to enhance transparency, reduce opportunities for fraud and improve service delivery.

8. **Public Awareness**

   The Government regularly disseminates public awareness messages through print, electronic and social media advising intending emigrants to seek overseas employment only through licensed OEPs and to avoid illegal recruitment agents and human smugglers.

9. **International Cooperation**

   Pakistan continues to strengthen bilateral labour agreements and cooperation with destination countries and international organizations, including the International Labour Organization (ILO) and the

International Organization for Migration (IOM), to promote ethical recruitment and protection of migrant workers.

Mr. Speaker: Answer be taken as read, supplementary please.

محترمہ شائستہ پرویز: یہاں پہ they are acknowledging کہ کتنے لوگ 799 people who have died abroad. پہلے PIA جی ان کو لے کر آتا تھا، وہ mechanism تھا، but now that PIA has privatized تو اب انہوں نے کیا mechanize design کیا ہے؟ کس طرح ان کی bodies واپس آئیں گی؟

جناب سپیکر: جی۔ محمد عون ثقلین صاحب۔ طارق فضل صاحب آپ جواب دیں گے؟

ڈاکٹر طارق فضل چوہدری: سر! یہ Overseas Ministry کا سوال ہے اور ان کے Minister ابھی نہیں آئے ہیں۔ صبح کابینہ کی میٹنگ تھی۔ تو میرا خیال ہے اس کے بعد کچھ زیادہ مصروف ہو گئے ہیں۔

Mr. Speaker: The proceedings of the House are suspended for 15 minutes.

(ایوان کی کارروائی پندرہ منٹ کے لئے ملتوی کر دی گئی)

(ایوان کی کارروائی 2:40 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر دوبارہ شروع ہوئی)

جناب سپیکر: السلام علیکم، شائستہ پرویز صاحبہ سوال کیجئے۔

محترمہ شائستہ پرویز: میرا سوال تھا کہ جو ہمارے پاکستانیوں کی dead bodies ہوتی ہیں، پہلے انہیں PIA لے کر آتا تھا، لیکن اب PIA privatize ہو گئی ہے، تو اب کیا mechanism ہے اور یہ کس طرح ہو گا؟ اور میں اگر دوسرا سوال بھی ساتھ ہی کر دوں۔

جناب سپیکر: عون صاحب کا mike کھولیں۔

وزیر مملکت برائے سمندر پار پاکستانی و ترقی انسانی وسائل (جناب محمد عون ثقلین): شکریہ، جناب سپیکر! میں معذرت خوا ہوں، تھوڑی سی دیر ہو گئی۔ ہمارے ایک employee کا کوئی حادثہ ہوا تھا۔

جناب سپیکر! میرے honourable Member نے مجھ سے سوال پوچھا ہے یہ 799 dead bodies ہیں جو پاکستانی workers کی آئی ہیں پچھلے 2 سال میں۔ پاکستانیوں کا جو data ہے وہ اس سے زیادہ ہے، لیکن یہ جو ہمارے workers وہاں پہ جو کام کرتے ہیں، جو مختلف ممالک میں ہیں، ان کا data ہے جیسے سعودی عرب ہے، یو اے ای ہے، باقی جو گلف کے ہیں، اٹلی ہے، جرمنی ہے، تو ان کی میں نے اس میں

دے دی ہے۔ایک ملین ان کو death compensation ملتی ہے جی،اور اگر ان کی کوئی disability ہو تو ان کو بھی one million تک ملتی ہے۔

جناب سپیکر: ان کا سوال یہ تھا کہ ان لوگوں کو پہلے PIA facilitate کرتی تھی، تو اب کوئی mechanism ہے bodies واپس لانے کا؟

جناب محمد عون ثقلین: جی جی، ابھی بھی PIA ہی ہے جی۔

جناب سپیکر: جن ممالک میں PIA نہیں جاتی۔

جناب محمد عون ثقلین: نہیں جی، میرے خیال سے ابھی تو جن ممالک میں PIA جاتی ہے، ان سب کو OPF اور جو باقی department ہیں، ان کی ذمہ داری لیتے ہیں۔

جناب سپیکر: اٹلی، جرمنی۔

جناب محمد عون ثقلین: جی سر، اٹلی، جرمنی، جاپان، بحرین، ترکیہ، سپین۔۔۔۔

جناب سپیکر: یہاں تو PIA نہیں ہے ناں؟ جہاں PIA نہیں ہے، ان کا مقصد یہ تھا کہ ان کو کس طرح facilitate کرتے ہیں وہاں سے لانے کے لئے۔

جناب محمد عون ثقلین: سر! اس میں OPF دوسری airline کو organize کرتا ہے اور ان کے ساتھ combination بنا کے route کا، تو پھر dead bodies کو لایا جاتا ہے پاکستان میں۔

جناب سپیکر: مقصد تھا وہ PIA free of cost لاتا تھا، تو یہ کیسے لاتے ہیں؟ Anyways عالیہ کامران صاحبہ، supple-mentary کیجئے۔

محترمہ عالیہ کامران: میرا سوال یہ ہے کہ overseas میں اس وقت EOBI میں pensioner کی پنشن 11500 روپے ہے۔ان کی investment جو یہ کر رہے ہیں اس کے ذریعے جو ان کو 700 ارب روپے آتا ہے ۔ More than 700 billion investment ہے۔جو ہم نے EOBI بنایا ہے وہ workers کی welfare کے لیے بنایا گیا ہے۔ان کی پنشن نہیں بڑھائی جا رہی ہے۔جس مقصد کے لیے بنایا جاتا ہے ۔ تو اتنی investment کے باوجود کیا کوئی ایسی تجویز ہے کہ ان کی pensions کو بڑھایا جا سکے، کیونکہ 11500 روپے وہ ناکافی ہے۔

جناب سپیکر: جی Minister for Overseas۔

جناب محمد عون ثقلین: شکریہ جناب سپیکر، جناب سپیکر! جو EOBI میں ہم نے پینشن کو بڑھایا ہے۔ میں، اس میں details اپنی Member صاحبہ کو دے دوں گا، جو ہم نے yearly basis پر اپنے EOBI کے workers ہیں، ان کی پچھلے سال کی ساری details اس میں لکھی ہیں۔

دوسری بات یہ ہے، جناب سپیکر! ہم نے اس میں mechanism بنایا ہے ناں، جو ہمارے EOBI کے members ہوتے ہیں، ان کے لئے maximum facilitation ہم ہر سال 15 % to 30 % expansion بھی ہم کرتے ہیں جو بہترین ان کے لئے ہو سکے اس میں ہم add کرتے ہیں۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے، supplementary سوال، شازیہ مری صاحبہ۔

شازیہ مری: بہت شکریہ سپیکر صاحب، بہت ہی detailed answer ہے اور بہت ہی important question ہے۔ میں صرف یہ پوچھنا چاہوں گی کہ یہاں پر بہت سارے Ministry نے steps لیے ہیں، to ensure that Pakistani labour جاتے ہیں، ان کی safety, security and ان کے ساتھ فراڈ، یہ تمام چیزوں سے وہ protected رہیں۔ There's a number of steps they have taken, but I would like to know اگر ہمیں honourable Minister صاحب بتائیں کہ اتنے سارے steps لینے کے بعد کیا کوئی ایسی assessment کی گئی ہے جس سے پتا چل سکے کہ ان steps کے positive اثرات کیا ہوئے ہیں، کیونکہ آج تک ہمیں complaints آتی ہیں جو لوگ کام کی تلاش میں باہر جاتے ہیں، پھر exploit ہوتے ہیں، تکلیفوں سے گزرتے ہیں، اذیت سے گزرتے ہیں اور وہاں جا کر بھی انہیں وہ opportunities نہیں ملتی، تو یہ تمام steps لینے کے بعد ایسا کیا ان کو فرق نظر آیا ہے اور اس کی کس طریقے سے انہوں نے assessment کی ہے؟ بہت شکریہ۔

جناب سپیکر : جی Minister صاحب۔

جناب محمد عون ثقلین: جی، بڑا important سوال میری بہن نے کیا ہے۔ یہ دیکھیں جی، ہمارے جو Community Welfare Attachés ہیں، وہ ہر جگہ پہ ہیں، Gulf میں بھی ہیں، Europe میں بھی ہیں۔ اور جیسے ہی کوئی ایسا حادثہ ہوتا ہے، ہمارے پاس اس کی proper detail ہوتی ہے۔ جیسے prisoners ہیں، ہمارے جو CWOs ہیں، وہ جاتے ہیں، ان کی جو بھی date ہوتی ہے، اس کے اوپر وہ proper اس کو proceed کرتے ہیں۔ اگر ان کو جرمانے ہوتے ہیں، یا ان کو سزا ہو جاتی ہے، تو اس کے اوپر باقاعدہ ایک کمیونٹی بیٹھتی ہے اور وہ prioritize کرتے ہیں، اگر پہلی date میں ان کو اگر کوئی fine ہوا ہے، تو وہ pay کروا کے ان کو release کروایا جاتا ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ، ہم نے death compensation بھی رکھی ہے۔ اگر کسی کا حادثہ ہو جاتا ہے، پاکستانی worker کوئی disable ہو گیا ہے، اس کے لئے علیحدہ ایک OPF fund کا ہے۔ اگر خدانخواستہ کوئی اللہ کو پیارا ہو گیا، ہمارا کوئی overseas worker ،

ان کی certification ہوتی ہے OEB کے through بھی جو جاتے ہیں، وہ بھی certified ہوتے ہیں، insured ہوتے ہیں۔ ان کی اگر کسی کی disability ہوگئی ہے، تو اس کے لئے علیحدہ OPF نے اپنا role ادا کرنا ہوتا ہے اور ان کی compensation ہم اس کو pay کرتے ہیں۔ شکریہ جی۔

جناب سپیکر: جی، شکریہ۔ Next question ڈاکٹر نفیسہ شاہ صاحبہ۔ اس کا بھی جواب نہیں آیا۔ میں نے Minister Parliamentary Affairs اور Secretary کو بلایا تھا۔ ایک تو he is going to give me in writing the reason for not sending these، دوسرا، he is going to take action against the gentleman, the officer who was supposed to be present here, he is going to take action either he is going to suspend him till یہ جواب آئے، or he should have a good enough explanation for the Parliament۔ تو وہ یہاں آئے گا۔ Next question، نعیمہ کشور خان صاحبہ۔

محترمہ نعیمہ کشور خان: شکریہ، جناب سپیکر صاحب۔ Question No. 58 ۔

<u>UNNECESSARY DELAYS IN PROPERTY TRANSFER PROCESSES</u>

58. * Ms. Naeema Kishwer Khan:

Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state:

a) whether it is a fact that the Capital Development Authority (CDA) requires issuance of a fresh No Demand Certificate (NDC) for every subsequent transfer of a plot, even after all documents and records have already been verified at the time of initial transfer;

b) whether this repeated requirement is causing unnecessary delays, hardship and allegations of corruption in property transfer processes;

c) whether it is also a fact that some genuine allottees have faced cancellation of plots on which houses were already constructed and occupied in Islamabad's Sectors; if so, the reasons thereof;

d) whether any review has been conducted to streamline and simplify the NDC and transfer procedure; and

e) the steps being taken by the Government to eliminate redundant procedures, protect genuine allottees and ensure transparency, efficiency and also providing relief for the public in property-related matters?

Minister for Interior and Narcotics Control (Senator Syed Mohsin Raza Naqvi): (a) Yes As per the prevailing rulers, regulation and prescribed procedure of the Capital Development Authority (CDA) a No Demand Certificate (NDC) required at the time of each transfer. Transfer transaction to ensure that there are no outstanding dues, legal encumbrance, violations or restrictions against the property at the time of transfer. The NDC is issued after verification of the latest status of the Plot. Property Manual Chapter-3 regarding issuance of NDC at Annex-A.

(b) The requirement of obtaining an NDC is a safeguard intended to protect the interests of all stakeholders and to ensure transparency in the transfer process. However, CDA is continuously reviewing and improving its procedures to minimize processing time and facilitate the public through streamlined and digitized services.

(c) cancellation of plots is not carried out arbitrarily. Such action, where applicable, is taken strictly in accordance with the applicable laws, rules and terms & conditions of allotment, after due process.

(d) Yes. CDA periodically reviews its transfer procedures with a view to simplifying processes, enhancing transparency, reducing processing time and improving service delivery. Various reforms, including digitization and automation of estate management process, are under process.

(e) The Government and CDA are undertaking various measures to improve efficiency and public facilitation, including:

- Digitization and automation of estate management and transfer processes.
- Simplification of procedures and reduction of unnecessary documentation, wherever permissible under the rules.
- Strengthening verification mechanisms to safeguard the rights of genuine allottees and purchasers.
- Improving transparency through standardized procedures and enhanced

monitoring.

- Continuous review of rule and SOPs to ensure efficient, transparent and citizen friendly service delivery.

(Annexure has been placed in the National Assembly Library.)

Mr. Speaker: Answer be taken as read, supplementary question please.

محترمہ نعیمہ کشور خان: جناب سپیکر صاحب! اسلام آباد میں جتنے بھی plots وغیرہ یا جائیدادیں ہیں، وہ یا تو overseas کی ہوتی ہیں، باہر کے لوگوں کی ہوتی ہیں۔ یہ لوگ تو کہہ رہے ہیں کہ ہم اس کی digitalization کر رہے ہیں، لیکن ابھی تک نہیں ہوئی۔ تو کب تک اس کی digitalization کر دیں گے تاکہ ان لوگوں کو آسانی ہو اپنی جائیداد، plot کی منتقلی میں یا جو certificates لیے جا رہے ہیں۔ تو کب تک یہ ممکن ہے، تاکہ لوگوں کو جو یہاں کے بھی رہنے والے اور جو باہر سے بھی ہیں، تاکہ ان کو آسانی ہو۔

جناب سپیکر: ڈاکٹر طارق فضل صاحب، Parliamentary Affairs۔

ڈاکٹر طارق فضل چوہدری: بہت شکریہ، honourable Speaker صاحب۔ سر! جس خدشے کا اظہار honourable Member نے کیا ہے، CDA میں property transfer کا باقاعدہ ایک طریقۂ کار ہے اور اس کو follow کیا جاتا ہے اور اس میں authority جو ہے، وہ کسی طرح بھی کوئی flaw اس system میں موجود نہیں ہے۔ ہم اکثر دیکھتے ہیں کہ زمینوں کے مقدمات میں، اور خاص طور پر جیسے انہوں نے overseas کا ذکر تو بہت زیادہ problems اور issues آتے ہیں، لیکن CDA کے system کے اندر، خاص طور پر جو plots اور commercial units یا CDA residential plots کے record پہ ہیں، ان میں تو کبھی بھی اس طرح کا کوئی fraud، اس طرح کی کوئی illegality دیکھنے میں نہیں آئی۔ لیکن اس کے باوجود اب تمام record کو CDA خواہ وہ زمینوں کا record ہو، خواہ وہ plots کا record ہو، اس کو اب digitize کیا جا رہا ہے اور میرا خیال ہے کہ یہ process انشاءاللہ تعالیٰ اگلے ایک سال کے اندر اندر مکمل ہو جائے گا۔ اس میں پچاس فیصد سے زیادہ کام۔۔۔۔

جناب سپیکر: عون صاحب، یہ Narcotics کا ہے۔ یہ آپ کا سوال نہیں۔ جی، supplementary، ڈاکٹر شازیہ ثوبیہ صاحبہ۔

ڈاکٹر شازیہ ثوبیہ اسلم سومرو: میرا supplementary question یہ ہے کہ CDA میں plots کی duplication بہت ہوتی ہے کہ ایک ہی plot جو ہے، وہ بہت سارے لوگوں کو allot کیا جاتا ہے، تو اس کو ختم کرنے کے لیے کوئی تجویز ہے یا کوئی ایسی policy بنائی گئی ہے کہ اس duplication کو ختم کیا جائے؟ Thank you, Sir۔

جناب سپیکر: جی، ڈاکٹر طارق صاحب۔

ڈاکٹر طارق فضل چوہدری : سر! یہ جو شکایات اس طرح کی اگر کہیں دیکھنے میں آتی ہیں کہ ایک plot کی جو ownership ہے، وہ دو یا اس سے زیادہ بندوں کے نام پہ ہے، تو basically وہ forge اور جعلی documents ہوتے ہیں، ورنہ CDA کی طرف سے یہ ممکن نہیں ہے کہ ایک plot جو ہے، وہ ایک سے زیادہ بندوں کو allot کیا جائے۔ اس طرح کا کام department سے نہیں ہوتا۔ اگر کوئی جعلی رجسٹری یا جعلی document بنایا جاتا ہے تو اس کے خلاف action ہوتا ہے اور باقی جس طرح میں نے بتایا کہ جب یہ record انشاءاللہ hundred percent digitize ہو جائے گا، تو easy ہوگا، مزید transparent ہوگا اور online بھی یہ ساری facilities ہمارے جو clients ہوں گے، وہ استعمال کر سکیں گے۔

جناب سپیکر : جی، supplementary، شہریار آفریدی صاحب۔

جناب شہریار آفریدی : شکریہ سپیکر صاحب۔ Kindly Order in the House ہو جائے، یہ جو میلہ لگا ہوا ہے یہ اگر kindly بند ہو جائے۔

جناب سپیکر: جی۔ Kindly Order in the House، تشریف رکھیں۔ Kindly تشریف رکھیں۔ جی، supplementary۔

جناب شہریار آفریدی: Sir, CDA supposedly پاکستان کے ہر aspect سے ایک prime example, classic example ہونا چاہیئے۔ آپ کے ملک کی perception کے حوالے سے overseas پاکستانی ہوں یا local investors ہوں، ان کے لئے سب سے بڑا سوالیہ نشان ہے کہ CDA کے اندر ایسی societies ہیں جن کے پاس NOC's نہیں ہیں، ان کی کوئی compliance نہیں ہے۔ In spite of overseas، کو وہ لوٹ چکے ہیں۔ Overseas کی investment اب پاکستان میں کسی بھی حوالے سے وہ بہت بڑا سوالیہ نشان ہے۔ میرا سوال یہ ہے کہ وہ کون سے measures انہوں نے لئے ہیں، اس کو address کرنے کے لئے؟ Thank you۔

جناب سپیکر : جی، ڈاکٹر طارق فضل صاحب۔

ڈاکٹر طارق فضل چوہدری: معزز سپیکر صاحب! جو honourable Member نے بات کی ہے، ادارہ کے حوالے سے، تو time to time اس میں reforms ہوتی رہی ہیں اور جو لوگوں کی شکایات اور مشکلات رہی ہیں، وہ وقت کے ساتھ ساتھ نئی reforms، اپنے CDA Ordinance کے اندر تبدیلیاں، اس کے علاوہ کئی جگہ Cabinet approvals سے ان mechanisms کو change کرنا، بہتر بنانا، یہ اس ادارے کے اندر ہو رہا ہے۔ اور چونکہ سب سے زیادہ جو issues تھے وہ یہاں پہ متاثرین کے تھے۔ جب 1960ء میں CDA معرض وجود میں آیا، تو یہ ساری زمینیں جہاں پہ آج آپ کو Sector Area یا اس کے ساتھ Residential Area سارا نظر

آتا ہے، یہ ساری private lands تھیں اور اس کے بعد مختلف policies رہیں کہ یہاں کے متاثرین کو کس طرح rehabilitate کیا جائے۔ ان policies میں وقت کے ساتھ بہتری لائی گئی۔ پھر ایک time آیا کہ جب 2007ء میں زمین purchase کرنے کے بجائے land sharing اور market price کی بات کی گئی۔

یہ تو ہے جو آپ کے متاثرین ہیں، انہیں accommodate کرنا۔ اس کے علاوہ جوں جوں قیمتیں بلند ہوتی گئیں، residential plus commercial properties کی یہاں پہ بھی کچھ ایسے mafias اور ایسے لوگ جو fraud کرتے ہیں، جیسے میں نے ابھی پہلے بتایا کہ ایک plot کی دو دو registries بنالیں۔ یہ چیزیں سامنے آئیں، تو اب ادارے کے اندر accountability، scrutiny اور اس کا mechanism بہت strong ہے۔ اور اس کے علاوہ one window operation ہے۔ جو بھی لوگ آتے ہیں مختلف کاموں کے لیے، وہ ایک window سے operate ہوتے ہیں۔ اور اب لوگوں کو facilitate کرنے کے لیے مزید اقدامات بھی ہمارے دور میں اٹھائے جا رہے ہیں۔

جناب سپیکر : اس میں overseas کا بھی تو role ہے۔ عون صاحب، آپ بتائیے کہ یہ جو protect کرنا ہے overseas Pakistanis کو وہ کس طرح protect کرتے ہیں؟ جو ابھی question raise ہوا ہے۔

جناب محمد عون ثقلین : شکریہ جناب سپیکر۔ میں اپنے بھائی شہریار آفریدی صاحب کو ایک request کرنا چاہتا ہوں۔ اور دوسرا، پہلا جواب تو یہ ہے کہ سب سے پہلے overseas Courts اسلام آباد میں operational ہیں اور overseas Pakistanis پنجاب کے 36 اضلاع میں یہ Courts بن چکی ہیں اور operational ہیں، جن کی زمین کا کوئی issue ہے، جائیداد کا، جو overseas باہر بیٹھے ہیں، وہ Courts یہاں پہ operational ہیں، پنجاب اور اسلام آباد میں سب operational ہیں۔

اب مجھے یہ بھی request کرنی ہے اور آپ کی اطلاع کے لیے کہ KP میں ابھی تک ہم نے یہ request کی ہے، وہاں پہ ابھی تک ہمارا Bill پڑا ہوا ہے اور ابھی تک under consideration ہے۔ تو میں یہ request کروں گا، آپ اپنے CM صاحب سے کہیں کہ overseas کے لیے اس court کو expedite کریں اور وہاں پہ courts بنانے کی اجازت دی جائے۔ جناب سپیکر! اسلام آباد اور پنجاب میں سارے چھتیس اضلاع میں overseas کی عدالتیں قائم ہیں، وہاں پہ ان کے cases سنے جاتے ہیں۔ اور KP میں ابھی تک ایک بھی عدالت نہیں قائم ہو سکی، اور CM صاحب کے پاس یہ ہمارا Act وہاں پہ موجود ہے، اور ابھی تک ہمیں وہاں سے کوئی مناسب جواب نہیں آیا، اور وہ ابھی تک pending پڑا ہے۔ تو میں یہ گزارش کروں گا اپنے Member صاحب سے۔

جناب سپیکر: آپ مجھے لکھ کے دے دیجیے، وہاں کے سپیکر صاحب کے ساتھ take up کر لیں گے۔

جناب محمد عون ثقلین: میں یہ بھی عرض کردوں کہ سندھ میں ابھی تکoperational نہیں ہو سکا۔ میں پیپلز پارٹی کے بھائیوں کو requestکروں گا کہCM Sindhصاحب کو بھی کہیں۔

جناب سپیکر: وہ بھی مجھے لکھ کے بھیجیں۔ وہاں کے سپیکر صاحب سے بھی کہیں گے۔Becauseوہاں legislation checkہو رہی ہے، وہ وہاں expediteکرالیں گے۔ اگلا سوال محمد سعد اللہ صاحب، موجود نہیں ہیں۔ ڈاکٹر شرمیلا فاروقی صاحبہ۔

ڈاکٹر شرمیلا فاروقی: شکریہ، جناب! سوال نمبر60۔

PRIVATE HAJJ GROUPS

60. * Dr. Sharmila Faruqui:

Will the Minister for Defence be pleased to state:

a) how will the national carrier, transport over the 55,000 pilgrims through 191 special flights from seven cities including Faisalabad, after a four years hiatus, with the 49,000 under the Government scheme and over 6,000 under private Hajj groups;

b) what contingency measures are being adopted to ensure the smooth operations;

c) whether road to Makkah has been expanded to Lahore in addition to Karachi and Islamabad, benefiting over 95,000 pilgrims with immigration clearance at departure; and

d) what coordination exists among the Pakistan International Airlines (PIA), the Ministry of Religious Affairs and the Saudi Arabia authorities to ensure all the 55,000 pilgrims receive e-SIM cards, modern tents and high-speed train services during the operation continuing unit 21st May, 2020?

Minister for Defence (Khawaja Muhammad Asif): (a) PIA successfully conducted the Pre-Hajj Flight Operation 2026 from 19th April to 21st May, 2026, transporting 53.343 pilgrims through 210 special bights front eight embarkation stations. Of the total pilgrims, 49,020 (91.8%) travelled under the Government Hajj Scheme and 4.323 (8.2%) under the Private Hajj Scheme. The operation achieved an overall on-time performance of 96.5%, reflecting efficient planning and execution.

(b) To ensure smooth operations, PIA implemented comprehensive contingency measures, including deployment of standby aircraft, reserve cockpit and cabin crew, enhanced engineering support, dedicated Hajj operational control teams, and close coordination with the Ministry of Religious Affairs, Civil Aviation Authority, airport operators and Saudi authorities. As a result, only 4% of flights experienced delays, while 96% operated on time or ahead of schedule.

(c) For Hajj 2026, the initiative has been extended to Lahore, in addition to Islamabad and Karachi, enabling eligible pilgrims to departing from these airports to complete Saudi immigration formalities before departure from Pakistan, thereby facilitating a smoother arrival process in Saudi Arabia.

(d) PIA maintained close coordination with the Ministry of Religious Affairs and the relevant Saudi authorities to ensure smooth execution of the flight operation. However, services such as e-SIM cards, accommodation (modern tents)**,** Haramain High-Speed Train and other in-Kingdom Hajj arrangements are managed by the Ministry of Religious Affairs and the Saudi authorities, while PIA's responsibility is to provide safe, reliable and timely air transportation.

Mr. Speaker: Answer be taken as read, supplementary please.

ڈاکٹر شرمیلا فاروقی: سر! Ministry جواب دے رہی ہے کہ جو ان کے flight operations تھے Hajj کے، وہ 96% were on time and efficient لیکن 4 فیصد flights میں delays ہوئی ہیں۔ سر! میرا سوال یہ ہے کہ 55300 جو pilgrims تھے، ان کی 96% اگر flights لے لیں جو کہ 210 بنتی ہیں تو تقریباً کوئی 10 flights میں delays آئے ہیں اور اُن کی cancellations ہوئی ہیں۔ Which means کہ تقریباً 3 سے 4 ہزار pilgrims کو تکلیف پہنچی ہے۔ میرا سوال منسٹر صاحب سے یہ ہے کہ ان میں سے جتنی flights delay یا cancel ہوئی ہیں، ان کی کیا وجوہات تھیں؟ یہ جو pilgrims حج پہ گئے ہوئے تھے، ان میں سے کتنے لوگوں کو اس حوالے سے compensation اور facilitation دی گئی ہے؟

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری اسامہ سرور صاحب۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے دفاع (راجہ اسامہ سرور): جی Sir! honourable Parliamentarian کے سوال کا جواب ہے کہ اس میں ہماری total ایک flight جدہ سے delay ہوئی تھی اور وہ بھی technical reasons کی وجہ سے چار flights کا schedule upset ہوا تھا کہ جو بعد میں recover کر لیا گیا تھا۔ یہ complaint منسٹر صاحب کو بھی register ہوئی ہے اور inspection بھی کی جا رہی ہے کہ اس کے جو consequences تھے، اس پہ کس کس کو on board رکھ کے Board کے آگے meeting کے لیے پیش کیا جائے گا۔

جناب سپیکر: جی، نعیمہ کشور خان صاحبہ on supplementary ۔

محترمہ نعیمہ کشور خان: شکریہ، جناب سپیکر صاحب! اگر ہم دیکھیں تو کئی سال سے حج operation بہتر ہو رہا ہے اور لوگ سرکاری حج کی طرف زیادہ آ رہے ہیں بہ نسبت private کے۔ اگر وزارت مذہبی امور اس کو بہتر کر رہی ہے تو سب سے زیادہ complaints اس دفعہ PIA کی آئی تھیں اور 24 گھنٹے نہیں بلکہ 30,35 گھنٹے میرے اپنے لوگ اس میں پھنسے رہے اور صرف مکہ سے نہیں مدینہ سے بھی جو flights آئی تھیں ان کے لوگ بھی ہوٹل سے لے کے پھر ادھر پڑے رہے اور دو تین دن انہوں نے airport پہ گزارے تھے۔ PIA تو ویسے بھی privatize ہو گیا ہے، دوسری flights کو بھی آپ ذرا شامل کریں۔ تاکہ Competition ہو اور بہتری آئے اور حاجیوں کو ان مسائل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ کیونکہ وہ یہی کہتے ہیں کہ ان کے انتظامات اچھے نہیں ہیں۔ ان کو یہ نہیں پتہ کہ flight کی وجہ سے ہے، مذہبی امور کی وجہ سے نہیں ہے۔ اگر اتنا اچھا حج کروائیں اور پھر آتے جاتے ہوئے اتنا خوار کریں تو میرے خیال میں یہ بڑی زیادتی ہے حاجیوں کے ساتھ۔ دوسری airlines کو حج آپریشن میں شامل کرنے کے لیے آپ کیا کر رہے ہیں؟

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری اسامہ سرور صاحب۔ ایک سیکنڈ، اسامہ صاحب۔ Minister for Defence صاحب۔

وزیر برائے دفاع (خواجہ محمد آصف): شکریہ، جناب سپیکر! میں نے intervene اس لیے کیا ہے کہ بڑا genuine سوال ہے اور suggestion بھی ٹھیک ہے۔ بجائے اس کے کہ حاجیوں کی ایک captive market دی جائے ایک ہی airline کو یا اس کو large chunk دیا جائے اور باقیوں کو، جس طرح پنجابی میں کہتے ہیں چونگے میں سیٹیں بانٹی جائیں۔ آگے جب بھی یہ سلسلہ شروع ہو گا تو میں request کروں گا کہ یہ basically کام حج والے کرتے ہیں۔ یہ allocation کوٹے کی airlines کو کہ across the board باقی جو airlines ہیں چار، پانچ دیگر پاکستانی airlines ہیں جو operate سعودی عرب میں کر رہی ہیں، Air Blue، Air Sial ہے، Fly Jinnah وغیرہ کر رہی ہیں۔ ان میں کوٹہ بانٹا جائے تاکہ یہ load اور لوگوں کا کھجل خراب ہونا کم ہو۔ یہ بالکل صحیح بات کر رہی ہیں۔ تو میرا خیال ہے کہ جب اگلے حج کا سلسلہ شروع ہو گا تو یہ allocation زیادہ equitable ان شاءاللہ تعالیٰ کی جائے گی۔ بہت شکریہ۔

جناب سپیکر : سردار یوسف صاحب، Minister for Religious Affairs۔آپ بھی اس پہ کچھ suggest کرنا چاہیں گے ؟

وزیر برائے مذہبی امور بین المذاہب ہم آہنگی (سردار محمد یوسف زمان): شکریہ، جناب سپیکر! صرف PIA نہیں ہے بلکہ Saudi Airline کے ذریعے بھی حاجی جاتے ہیں اور PIA اور اس کے ساتھ دوسری جو Airlines ہیں، Air Blue اور Air Sial کے ذریعے بھی جاتے ہیں، لیکن ان کی اتنی capacity نہیں ہے۔ پچھلے سال بھی ہم نے حاجی تقسیم کیے تھے، لیکن PIA اور Saudi Airline کو 50-50 دیا جاتا ہے۔ جس طرح ابھی بہت سارے questions اٹھے ہیں، انہوں نے accept بھی کیا ہے کہ delays ہوئی ہیں۔ ہماری طرف سے بھی ہدایات رہی ہیں ہمیشہ سے کہ کوئی flight delay نہ ہو اور حاجیوں کو کوئی تکلیف بھی نہ ہو اور جس طرح حاجیوں کو مسئلہ پیش آیا تھا تو ہم نے بروقت متعلقہ airline کو پابند کیا تھا۔ میں نے Minister صاحب سے رابطہ کر کے یہ بات کی تھی۔

جناب سپیکر : شکریہ۔ شگفتہ جمانی صاحبہ on supplementary ۔

محترمہ شگفتہ جمانی : بہت شکریہ، جناب سپیکر! جہاں تک airline کا تعلق ہے، جس طرح بات ہوئی کہ تین، چار airlines کو حجاج distribute کر کے دیے جاتے ہیں، لیکن جو PIA کا حال سعودی عرب میں ہے، چاہے وہ عمرہ یا حج کا time ہو، اپنی مرضی سے یہ لوگ flight کو change کر لیتے ہیں۔ کہتے تو یہی ہیں کہ پہلے بڑی flight لگی ہوئی تھی، اب چھوٹی flight ہو گئی ہے، اس لیے جو confirm passengers ہوتے ہیں، ان کو وہاں wait کرنا پڑتا ہے۔ چلیں ٹھیک ہے، آپ کا کوئی technical fault ہے جو کہ ہمیشہ PIA میں technical fault کا نام دے کے اپنی غلطی پہ پردہ ڈال دیتے ہیں، لیکن جو حاجی اور عمرہ زائرین وہاں پہ suffer کرتے ہیں، اس دفعہ 48, 48 گھنٹے حاجی airport پہ لاوارثوں کی طرح پڑے رہے ہیں۔۔۔

جناب سپیکر: PIA airline کی وجہ سے ؟

محترمہ شگفتہ جمانی : بالکل airline کی وجہ سے، کیونکہ حاجی ہوٹل چھوڑ کر آئے تھے اور وہاں پہ ان کا کوئی وارث نہیں تھا، نہ کھانے پینے کا اور نہ رہائش کا کوئی بندوبست تھا۔ اگر PIA کی flight technical بنیاد پہ خراب ہوتی ہے یا time پہ حاجیوں کو نہیں اٹھاتی تو کم از کم ان کو accommodation تو دیں۔ پوری دنیا میں accommodation دی جاتی ہے passengers کو، ماسوائے PIA کے۔ کوئی accommodation نہیں دی جاتی، لاوارثوں کی طرح پاکستانی حاجی رُل رہا ہوتا ہے، بھوک سے مر رہا ہوتا ہے اور اس کے پاس پیسے بھی نہیں ہوتے کہ وہ اپنا کھانا خود کھا سکے۔

جناب سپیکر : پارلیمانی سیکرٹری صاحب۔

راجہ اسامہ سرور: honourable Member Sir! کا concern بجا ہے۔ میں تھوڑا سا میڈم کو brief کرنا چاہوں گا۔ ہم 50 ہزار حاجیوں کو لے کے گئے ہیں۔ بالکل میڈم صحیح کہہ رہی ہیں۔ تین، چار ہزار حاجیوں کو مشکلات ضرور پیش آئی ہیں، مگر سر! وہ میں نے میڈم اور آپ کو بھی گوش گزار کیا ہے کہ ایک flight جو ہماری جدہ سے take off کرنی تھی، وہ technical bases پہ ground ہو گئی تھی، اس کو cover کرنے کے لیے چار flights ہماری late ہوئیں اور mismanagement ہوئی۔ مگر ایسے بالکل نہیں ہوا۔ ادھر جو لوگ wait کر رہے تھے، تقریباً 40 گھنٹے، ان کو دو time کا کھانا دیا گیا، چائے دی گئی۔ آپ کو پتہ ہے کہ اس کو cover کرنے کے لیے ہمیں time لگا۔ تو یہ reason ہے۔

جناب سپیکر : ٹالپر صاحب، آپ بھی حج پہ گئے تھے؟

میر منور علی ٹالپر: میں ایک اور مسئلے کی طرف آپ کی توجہ مرکوز کرنا چاہتا ہوں۔ آج کا واقعہ ہے، سر! کراچی airport پر آپ یقین کریں کہ میں وہاں toilet use کرنے گیا۔ جب bathroom میں گیا تو میں نے عجیب ایک چیز دیکھی۔ وہاں ایک بہت بڑا ٹب پڑا ہوا تھا اور ٹب جو تھا اس کے اندر جیسے یہ لوگ بیچتے ہیں یہاں راستے میں بچوں کے لیے رکھتے ہیں، پلاسٹک کے ٹب۔ کچھ ایک دو foreigners بھی بیچارے اندر آ گئے۔ اب وہ ٹب میں پانی بھی صحیح نہیں تھا، گندا تھا۔ تو یہ ہماری حالت ہے ۔ آپ Dubai airport پر یا کہیں بھی جائیں دنیا میں، آپ airports کے toilets, bathrooms دیکھیں۔ Karachi airport کی بات کر رہا ہوں۔ سر ! مجھے بڑی embarrassment ہوئی ہے۔

جناب سپیکر: اسامہ صاحب پارلیمنٹری سیکرٹری۔

راجہ اسامہ سرور: سر! مجھے آواز ایک تو صحیح نہیں آئی مگر جو ان کا concern ہے سر Karachi airport پہ question بھی ہمارے پاس آیا ہوا ہے اور already کافی کام ہو بھی رہا ہے۔

جناب سپیکر: انہوں نے جو بات کی ان سے پوچھ لیجیئے specific کیا تھا۔ آپ senior Member ہیں، ان سے پوچھ لیں and if you can rectify that so we should do۔

ANNOUNCEMENT *REG*: THE PRESENCE OF STUDENTS AND FACULTY MEMBERS FROM NATIONAL OFFICERS ACADEMY, ISLAMABAD IN THE GALLERY

جناب سپیکر: میں آپ لوگوں کی توجہ چاہ رہا ہوں کہ آج ہمارے پاس students and faculty members National Officers Academy, Islamabad کے Visitors' Gallery میں تشریف لائے ہیں۔ We welcome them to the Parliament.

STARRED QUESTIONS AND ANSWERS

جناب سپیکر: اگلا سوال، حمید حسین صاحب۔

جناب حمید حسین: شکریہ، جناب سپیکر! Question کا تو مجھے answer آیا ہے۔ سوال نمبر 61۔

STEPS TAKEN TO PROTECT PAKISTANIS ABROAD AND PREVENT ILLEGAL EVICTION

61. * Mr. Hameed Hussain:

Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state:

- **a) the number of Pakistanis deported from Gulf Countries particularly Saudi Arabia, the United Arab Emirates, Qatar, Kuwait, Bahrain and Oman since 1st March, 2026;**
- **b) the country-wise the number of Pakistanis deported during the said period;**
- **c) the main reasons for the eviction of aforesaid workers; and**
- **d) the steps being taken by the Government to protect Pakistanis abroad and prevent illegal eviction?**

Minister for Interior and Narcotics Control (Senator Syed Mohsin Raza Naqvi): (a) Total Deportees are 21,951.

(b) Country-wise deportee is attached (Annex-A).

(c) Deportation reason wise summary is attached (Annex-B).

(Annexures have been placed in the National Assembly Library.)

Mr. Speaker: Answer be taken as read, supplementary please.

جناب حمید حسین: سر! اس میں یہ ہے کہ میں نے total deportees کا ایک question کیا تھا کہ کتنے ہیں، انہوں نے جو جواب دیا ہے تو سر! یہ بالکل tentative ہے۔ انہوں نے ٹوٹل 21000 or 22000 show کیا ہوا ہے۔ جس میں میرے صرف Kohat Division کے تقریباً 30000 سے زیادہ بندے deport ہوئے ہیں۔ تو یہ دو تین questions کے جو انہوں نے جواب دیے ہیں وہ بالکل tentative ہیں اور اس میں سر! چوتھا میرا جو question تھا کہ The steps being taken by the Government to protect Pakistanis abroad and prevent illegal eviction. سر! اس کا جواب انہوں نے نہیں دیا اور دوسری

بات یہ کہ پچھلے سیشن میں میں نے پوری detail آپ کی instructions پر دی تھی۔ جس میں سارے assets بھی اور نام بھی جو ہمیں ملے تھے، وہ میں نے پوری list دی تھی، آپ نے بعد میں کہا کہ پارلیمانی منسٹر کو بھی دیں، ان کو بھی میں نے list دی تھی۔ جس کا ابھی تک مجھے کوئی جواب نہیں ملا اور لوگ انتظار میں ہیں اور ساتھ ساتھ میں یہ بھی بتادوں کہ ادھر حالات یہ ہیں کہ جن کے ویزے ابھی ختم ہو رہے ہیں تو کل بھی ہماری بات ہوئی تھی تو ان کی renewal وہ نہیں کر رہے اور ان کے کاروبار ہیں ادھر سر! وہ یہ بھی face کر رہے ہیں ادھر ان کے لیے problem ہے کہ ان کے جو ویزے ہیں وہ یونہی ادھر expire ہو جاتے ہیں تو ان کی renewal وہ نہیں کرتے بلکہ ان کو بھی deport کر رہے ہیں۔ اور ساتھ ساتھ میں یہ کہتا ہوں کہ جن لوگوں کے assets ادھر رہ گئے تھے یا جن لوگوں کے جو نقصانات ہوئے ہیں، اس کا جواب اس میں انہوں نے نہیں دیا۔

Mr. Speaker: Minister for Parliamentary Affairs.

ڈاکٹر طارق فضل چوہدری: سر! یہ ایک ایسا issue ہے جس پہ پہلے بھی ایوان میں کافی دفعہ بات ہو چکی ہے۔ لیکن جو honourable Member کہہ رہے ہیں کہ ان کے پاس تعداد زیادہ ہے اور جو اس جواب میں تعداد بتائی گئی ہے، جن لوگوں کو deport کیا گیا ہے وہ نمبر کم ہے تو میں گزارش کرتا ہوں کہ government کے پاس وہ figures آتی ہیں کہ جو لوگ وہاں پہ arrest ہوتے ہیں اور arrest ہونے کے بعد انہیں deport کر کے یہاں ہماری authorities کے حوالے کیا جاتا ہے، وہ ہمارے record پر ہوتے ہیں۔ اگر کوئی لوگ اپنی مرضی سے یا کسی اور بنیاد پہ واپس آتے ہیں یا اپنے passport پہ آتے ہیں تو ان کو ہم deport تصور نہیں کرتے اور اس list میں ان کے نام یا ان کی تعداد شامل نہیں ہوتی۔ یہ travel document پہ لوگ جو deport ہوتے ہیں وہ matter کرتے ہیں۔ وہاں کی government انہیں custody میں لیتی ہے اور اس کے بعد وہ یہ صرف پاکستان کے لیے نہیں جتنے بھی nationals, gulf countries میں جن ممالک کا نام ابھی یہاں پہ لیا گیا ہے کہ Saudi Arabia, UAE, Qatar, Kuwait, Bahrain and Oman ان تمام ممالک میں policy یہی ہے کہ کوئی بھی غیر ملکی اگر ان کے قانون کی خلاف ورزی کرتا ہے یا کسی بھی اور act میں اگر arrest ہوتا ہے تو پھر اس کی embassy سے رابطہ کر کے travel documents بنائے جاتے ہیں اور وہ اپنے ملک واپس بھیج دیا جاتا ہے۔ وہ تعداد ہمارے پاس آتی ہے سر! 1st March, 2026 سے ابھی تک 21951 لوگ deport ہوئے ہیں ان تمام Gulf countries سے جن کا میں نے ابھی نام لیا ہے۔ باقی سر! جو جن جن جرائم کی وجہ سے لوگ deport ہوئے ہیں ان کی بھی ساری list ہے۔ Area wise بھی ساری list جواب میں موجود ہے۔ اگر honourable Member چاہیں گے تو میں وہ بھی پڑھ کے انہیں بتا دوں گا کہ بحرین اور کویت سے کتنے لوگ deport ہوئے اور اس کے علاوہ جرائم جو ان کے تھے کوئی absconder تھے، کوئی illegal entry والے تھے، black list ہوئے، drugs, visa violations, beggars and entry refused اور immigration laws کی violations ہیں، یہ سارے وہ جرائم ہیں جن کی وجہ سے لوگ deport ہوئے ہیں۔

جناب سپیکر: میں suggest یہ کروں گا کہ حمید صاحب کا یہ repeatedly issue آتا رہتا ہے۔ تو اس کے بعد آپ ان کی طلال صاحب سے meeting کرائیں تاکہ at least وہ اپنی constituency کے لوگوں کو handle کر سکیں۔ تو ان کی ملاقات کروا دیں۔

ڈاکٹر طارق فضل چوہدری: میں سر! ان کی ملاقات بھی کروا دیتا ہوں اور اس کے علاوہ اس سلسلے میں، میں آخری جملہ کہہ دیتا ہوں کہ Ministry of Foreign Affairs کے بھی یہ top agenda پہ ہے کہ وہ لوگ جو وہاں سے آرہے ہیں ان کا اگر وہاں پر کوئی business ہے اور ان کے assets ہیں اس کے حوالے سے policy بنانا اور plus ان تمام ممالک سے رابطہ کرنا تاکہ illegal طریقے سے کوئی بھی پاکستانی وہاں سے deport نہ ہو اور آخری بات یہ ہے کہ جب سے امریکہ ایران war start ہوئی ہے، اس کے بعد سے deportees کی تعداد سب سے زیادہ ہے اور اس کی وجہ وہ administrative actions ہیں جو ان ممالک نے اپنے ملکوں میں لیے ہیں۔ شکریہ، سر۔

Mr. Speaker: Aliya Kamran Sahiba on supplementary please.

محترمہ عالیہ کامران: شکریہ۔ سر! میں نے پچھلے سوال پر button press کیا تھا لیکن میرا سوال آگیا ہے تو اگر آپ permission دیتے ہیں تو میں supplementary پوچھ لیتی ہوں۔

جناب سپیکر: نہیں اسی پر، وہ آگیا ہے وہ بعد میں کرینگے پھر ان شاءاللہ۔ اگلا سوال ثمینہ گھرکی صاحبہ۔

محترمہ ثمینہ خالد گھرکی: شکریہ جناب سپیکر! سوال نمبر 62۔

DETAILS OF SHAMLAT LAND GRABBED BY CEHS AND SWAN GARDEN, ISLAMABAD

62. * Ms. Samina Khalid Ghurki:

Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state:

a) whether Housing Societies located in Islamabad Capital Territory (ICT) areas have grabbed/encroached plots of Schools, Hospitals and Playgrounds;

b) if yes; how many plots have been grabbed/ encroached and further allotted to the other peoples with detail of societies (Names and Location);

c) detail of action taken by the Government against these societies;

d) detail of action taken against the officers/officials of CDA/ ICT who have facilitated this illegal practice; and

e) details of plots of CDA/ICT are (shamlat land) grabbed by Civilian Employees Housing Societies and Swan Garden, Islamabad?

Minister for Interior and Narcotics Control (Senator Syed Mohsin Raza Naqvi): (a) Yes, (9) Housing Schemes, have violated that approved Layout Plan, and converted the Public Amenity Land into Residential/ Commercial Use. List of Schemes is at **Annex-I.**

(b) The details of Housing Schemes involved in Conversion of Public Amenity Plots is at **Annex-I**.

(c) The List of Schemes along with the Details of Notices/Actions taken against the Housing Schemes, are at **Annex-I**. But the Sponsors/ Residents approached the Court of Law, and got Stay Orders.

(d) Inquiry regarding illegal violation in Soan Garden is under process in CDA.

(e) Approx. 350 Kanals reserved for Public Amenity Land (Parks & Public Buildings) have been illegally converted to Residential/ Commercial. An **FIR** bearing No. **03-2010** was registered by FIA, against the management of Civilian Employees Co-operative Society (CECHS), Islamabad. The case was decided by the FIA Court on 13-01-2024, and the accused facing trail are acquitted from charges. CDA has filed an appeal against the said Judgement in Honorable Islamabad High Court Islamabad, which is pending.

(Annexure has been placed in the National Assembly Library.)

Mr. Speaker: Answer be taken as read, supplementary please.

محترمہ ثمینہ خالد گھرکی: یہ جو societies ہیں CDA کی ICT میں اس میں کچھ جو زمینیں ہوتی ہیں hospitals,schools اور play grounds کی ان کو بھی وہ society کے رہائشی یا commercial علاقے میں use کر لیتے ہیں، تو میرا سوال ہے کہ یہ approval کون دیتا ہے ان societies کی جب یہ دینی ہوتی ہے تو ایسے مسائل تو نہیں ہونے چاہیں، سپیکر صاحب! آپ کہیں گے کہ ہم اسی سے related ایک سوال ہے کہ لاہور میں بھی پچھلے دنوں میں میرے پاس لوگ آئے میرے حلقے کے تو انہوں نے کہا کہ ایک سکول اور قبرستان کا، ہو سکتا ہے آپ کے بھی knowledge میں ہو، اس کے اوپر قبضہ کیا لوگوں نے۔ تو وہ خیر میں نے DC سے کہا کہ merit پہ جو فیصلہ ہے وہ فیصلہ کرو کیونکہ سکول اور قبرستان آج ہم یہاں پہ ہیں کل تو کسی کو بھی نہیں پتہ کہ وہ کس جگہ پہ ہو گا تو ہمیں یہ حقائق ایسے ہیں جن پہ صرف بات ہی نہیں کرنی

چاہیے implement بھی ہونا چاہیے تو آپ نے بہت تفصیل سے، دوسری ایک میں اور آپ سے request کروں گی کہ مجھے موقع ملا ہے بہت دنوں کے بعد بولنے کا کہ آج چوتھا دن ہے سیشن کو ہمارے یہ جو questions آرہے ہیں وہ کسی نہ کسی طرح ضائع ہو جاتے ہیں آج شکر ہے کہ یہ چھٹا جو سوال ہے وہ پوچھا جارہا ہے اور کیونکہ یہ public related چیزیں ہوتی ہیں جن کا انہیں جواب چاہیئے ہوتا ہے ہم اگر ان سوالوں پہ محنت کرتے ہیں تو انہیں reply بھی کرنا چاہیئے آج آپ نے جس طرح action لیا ہے وہ بالکل ٹھیک ہے۔ بہت شکریہ۔

جناب سپیکر: ویسے ٹائم تقریباً ختم ہو چکا ہے چونکہ آپ کھڑی ہوئی تھیں اور ہمارا ایک ہی حلقہ ہے تو اس لیے میں موقع دینا چاہ رہا تھا۔ اچھا ہے ہمارے حلقے کے مسائل بھی حل ہوں گے۔ جی ڈاکٹر طارق فضل صاحب۔

ڈاکٹر طارق فضل چوہدری: سر! جس طرح honourable Member نے جو بات کی ہے آج ویسے تو ابھی ہماری IPC کی جو پارلیمانی سیکرٹری ہیں وہ بھی تشریف لے آئی ہیں اور باقی عون چوہدری صاحب بھی آگئے ہیں تو یہ تھوڑی delay آج ہوئی ہے لیکن آئندہ جیسے پہلے میں نے assure کرایا ہے ایوان کا ان شاءاللہ پورا خیال رکھیں گے کہ پوری تیاری ہو اور جوابات پوری تیاری کے ساتھ اور مکمل دیے جائیں، بہت شکریہ۔

Mr. Speaker: Shahida Begum Sahiba on supplementary please.

محترمہ شاہدہ بیگم: شکریہ جناب سپیکر! میرا supplementary question is about the joint venture of Margalla Enclave and CDA جو ایک society بنائی جارہی ہے Park Road پہ اور وہ زمین HEC کی تھی جس میں تقریباً اڑھائی ہزار کنال HEC کی زمین پہ ابھی ایک CDA joint venture society بنا رہا ہے۔ مجھے بتایا جائے کہ جب ہم کہتے ہیں کہ according to the Constitution that education for all اور پھر ہماری priorities دوسری طرف چلی جاتی ہیں اور راتوں رات societies بن جاتی ہیں۔ وہ Engineering and Science University کی جو زمین تھی جس میں باقاعدہ ان کی boundary wall بھی بننے جارہی تھی، China نے funding بھی کی تھی ایک foreign funded educational institution تھا۔ لیکن اس کو سوسائٹی یعنی ایک رہائشی جگہ بنانا، ٹھیک ہے رہائشی units آپ ضرور بنائیں۔ لیکن ہماری priority کیوں بدل گئی ہے؟

تو یہ میرا particularly question ہے کہ سی ڈی اے کہاں پہ ان کو adjust کرے گا؟ اس کے ساتھ nearby adjust کرے گا یا ان کو کوئی متبادل زمین دی جائے گی کیونکہ یہ delaying tactics ہیں۔ Educational institutions ہوں، hospitals ہوں، قبرستان ہو، وہاں پہ تو کچھ اس طرح کا نہیں بنایا جارہا۔ لیکن societies کو دی جارہی ہیں۔ Thank you۔

Mr. Speaker: Minister for Parliamentary Affairs.

ڈاکٹر طارق فضل چوہدری: سر! جو اس وقت سوال چل رہا ہے وہ بالکل مختلف نوعیت کا ہے۔ وہ جو پاکستانی deport ہوئے ہیں اُن کے حوالے سے ہے۔ لیکن آنریبل ممبر نے جو سی ڈی اے کا سوال کیا ہے۔ تو میں اس کو reply کرتا ہوں۔ سر! گزارش یہ ہے کہ CDA is Capital Development Authority اور اس کا کام ہے development, sector development plus ابھی جب rural area میں جو Park Enclave سے شروع کیا تھا سی ڈی اے نے کہ وہاں پہ بھی اپنی residential plus commercial schemes لے کے جانا۔ تو Park Enclave ان کا first project تھا جو ہمارے rural area میں جس کی ڈیویلپمنٹ ہوئی۔ اور جس زمین کی بات کر رہے ہیں آنریبل ممبر، سر! یہ زمین No. 1 already acquired land تھی اور اس پر اب قبضے ہونے کے امکانات تھے جیسے کہ سی ڈی اے کی کئی زمینوں پر قبضے ہو چکے ہیں۔

جناب سپیکر! اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ یہ acquired land ہے، اسے develop کرنا ہے وہاں پہ وہ joint venture ہو رہا ہے جو کہ بہترین طریقے سے اب possession سارا وہ آ چکا ہے اور روڈز وغیرہ بن رہی ہیں اور development اپنی full swing پر ہے۔ تو ایک خوبصورت سیکٹر وہاں پہ وہ بن چکا ہے اور اس کی ڈیولپمنٹ ہو رہی ہے۔

جو بات کی educational institution and university کی۔ تو سر! میں ہاؤس کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ اس یونیورسٹی کی زمین سیکٹر کے اندر during development نہیں ڈالی گئی، وہ اسی جگہ موجود ہے۔ اور اس کے ساتھ جو فرمایا جا رہا ہے کہ یہاں پہ ہماری کتنی priority ہے؟ ایجوکیشن کے حوالے سے یا ہیلتھ کے حوالے سے، تو جتنے نئے projects صرف اسلام آباد میں شروع ہوئے ہیں ان کی ایک طویل فہرست ہے۔ جن میں سر! ہمارا ابھی ایک جناح میڈیکل کمپلیکس، وہ تقریباً 25 سے 30 ارب کا جو starting اس وقت ہمارا estimate ہے اس کی لاگت سے وہاں پہ شروع ہو چکا ہے۔ دانش سکول، دانش یونیورسٹی اور پوری اتھارٹی کا قیام عمل میں آ چکا ہے۔ اسلام آباد میں وہ ادارے اس وقت زیر تعمیر ہیں۔

سر! اسی نوعیت کے مزید ادارے بھی ابھی اسلام آباد میں بن رہے ہیں۔ کسی بھی یونیورسٹی، ایجوکیشن انسٹیٹیوشن پر sector develop نہیں کیا گیا۔ سر! ہر سیکٹر کے اندر اپنے پلاٹس رکھے جاتے ہیں educational institutions کے لیے، universities کے لیے اور خاص طور پہ اگر آپ دیکھیں تو H-8 Sector وہ سیکٹر ہے کہ جو سارے کا سارا آپ کو educational and health institutions کے حوالے سے ملے گا۔

سر! ابھی ہم یہ بھی پلان کر رہے ہیں کہ سی ڈی اے کے sector-area سے باہر ایک ایجوکیشن سٹی بنایا جائے تاکہ یہاں اسلام آباد میں تقریباً 300 سے زائد سکول جو ہماری residential buildings کے اندر ہیں اور انہیں cap کیا گیا تھا 10 سال پہلے، ان کی تعداد کو سپریم کورٹ کے حکم پہ، اب ان کی تعداد تو نہیں بڑھی لیکن ابھی بھی وہ ہمارے residential areas کے اندر کام کر رہے ہیں۔

تو ہم ایک ایجوکیشن سٹی بنانے جا رہے ہیں تاکہ ان سکولوں کو بھی اسلام آباد سے باہر shift کیا جائے۔ خاص طور پہ Kuri side پہ جو development ہو رہی ہے۔ کئی اچھے سکول وہاں پہ transfer ہو چکے ہیں۔ تو سر! ہمارا پورا focus educational institutions and universities پر بھی ہے۔ قطعی طور پہ انہیں کسی اور مصرف میں نہیں لایا جا رہا۔ Thank you Sir۔

Mr. Speaker: Thank you. Question Hour is over.

DECLARE KHARIAN AS A SEPARATE DISTRICT

†95. * Mr. Mohammad Ilyas Choudhary:

Will the Minister for Inter-Provincial Coordination be pleased to state:

a) whether the Federal Government in consultation with the Government of the Punjab, as envisaged under the Rules of Business, 1973, and in matters assigned therein requiring consultation with the Provinces, has considered any proposal to declare Kharian as a separate district;

b) if so, the details of such consultation, including dates of meetings, correspondence exchanged, summary moved, and decisions taken thereon;

c) if not, the reasons for not initiating or undertaking such consultation; and

d) what steps, if any, are being taken by the Federal Government to consult the Provincial Government of Punjab in this regard and to consider the declaration of Kharian as a district?

Reply not received.

SECTORS I-14 & I-16 OF ISLAMABAD ARE DEPRIVED OF BASIC FACILITIES

55. * Mr. Ramesh Lal:

Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state:

a) whether it is a fact that the Capital Development Authority (CDA) Sectors, I-14 and I-16, Islamabad, is deprived of all the basic facilities like gas, electricity, carpeted roads, working street lights, underground sewerage lines and portable water supply facilities;

b) if not, why did the CDA have yet not initiated any action to provide above facilities and also make operational these facilities; and

---

†*(Question Hour being over, the remaining Starred Questions were treated as Unstarred and placed on the Table of the House.)*

c) time by which such facilities will be provided to public?

Minister for Interior and Narcotics Control (Senator Syed Mohsin Raza Naqvi): (a) The total length of road from Golra More to Sector I-16 is 6.49 k.m. Whereas 2.46 k.m has already been carpeted and 1.67km TST work has already been completed. However estimate of remaining 2.34km has been forwarded for principle approval. The remaining work will be undertaken with fulfillment of all codal formalities.

(b) All providing basic facilities street lights, water supply and sewerage lines will be undertaken after completion of codal formalities.

(c) The remaining work will be undertaken after completion of following codal formalities:

i. Principle approval.
ii. Technical Section.
iii. NIT & Tender approval.
iv. Allocation of funds.

MEASURES ADOPTED TO ENHANCE THE TOURISM INDUSTRY

57. * Dr. Nafisa Shah:

Will the Minister for Inter-Provincial Coordination be pleased to state:

a) the number of foreign tourists who visited Pakistan, during the last two years, along with country-wise breakup thereof;

b) if so, the reasons for the low number of international tourists visiting Pakistan;

c) the steps taken by the Government to promote tourism and improve the image of Pakistan internationally; and

d) the future plans and policy measures being adopted to enhance the tourism industry and increase the number of foreign tourists in the country?

Reply not received.

<u>EXPANSION OF FACILITIES OF EOBI's REGISTERED WORKING LABOURERS OF FAISALABAD</u>

59. * Mr. Muhammad Saad Ullah:

Will the Minister for Overseas Pakistanis and Human Resource Development be pleased to state whether the Government is considering to expansion of the facilities of Social Security, Health Card under Employees Old-Age Benefits Institution (EOBI) for the registered working labours class of Faisalabad?

Minister for Overseas Pakistanis and Human Resource Development (Chaudhry Salik Hussain): Under the EOBI Act, 1976, registered Insured Persons are entitled to four statutory benefits: Old-Age Pension, invalidity Pension, Survivor's Pension, and Old-Age Grant.

Medical benefits/ health card facilities for workers, do not fill within the mandate of EOBI. These services are provided by the respective Provisional Social Security Institutions, such as the Punjab Employees' Social Security Institution (PESSI).

<u>DETAILS OF RECRUITMENTS BY MINISTRY DURING LAST 3 YEARS</u>

63. * Mr. Sher Afzal Khan:

Will the Minister for Information and Broadcasting be pleased to state:

a) the details of the recruitments made against clerical posts by the Ministry during last three years;

b) names, CNIC numbers, contact numbers of the top 3 left over interviewed candidates against each posts, with the marks obtained in written test and interview; and

c) names, designations of the interview conducting Committees alongwith number of candidates interviewed and dates thereof?

Minister for Information and Broadcasting (Mr. Attaullah Tarar): (a), (b) & (c)

RECRUITMENT DONE IN MOIB DURING YEAR 2023-2026

S.No.	Posts	Recruitment Year	Departments
1.	Stenotypist (BS-14) = 10	2025	Main Ministry
	Assistant (BS-15) = 02 Stenotypist (BS-14) = 02 U.D.C (BS-13) = 02 L.D.C (BS-13) = 02		Digital Communication Department (DCD)

S.No.	Name/Designation	No. of Candidates Interviewed
	Recruitment Year 2025	
1.	Joint Secretary (Chairman)	Total Candidates Eligible for Skills Test & Interviews **(878)**
2.	Deputy Secretary (C) (Member)	
3.	Section Officer E-I (Member)	
4.	Section Officer (IG) (Member/Secretary)	

S.No.	Center	Interview & Skills Test Date(s)
1.	Peshawar	20.02.2025 to 22.02.2025
2	Lahore	25.02.2025 to 01.03.2025
3.	Karachi	04.03.2025 to 07.03.2025
4.	Quetta	08.03.2025 to 09.03.2025
5.	Islamabad	12.03.2025 to 13.03.2025

REPAIR/MAINTENANCE OF E-TYPE HOUSES OF G-6, ISLAMABAD

64. * Mr. Sher Afzal Khan:

Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state the details of the pending applications for Repair/Maintenance of E-Type Government accommodation of Sector G-6, Islamabad, with details of the Quarter and street numbers and reasons for pendency?

Minister for Interior and Narcotics Control (Senator Syed Mohsin Raza Naqvi): There are 85 Nos. applications received during financial year 2025-26 for repair / maintenance of E-type Government accommodations of Sector G-6, Islamabad in which 39 Nos. houses tenders awarded to the contractor and 46 Nos. houses estimate have been prepared and under process for accord of principle

approval and allocation of funds. The work will be taken in hand after allocation of funds and tendering process. (Details are enclosed).

(Annexure has been placed in the National Assembly Library.)

TO ENSURE SWIFT ACCOUNTABILITY AND EFFECTIVE PROTECTION OF CITIZENS

65. * Ms. Asiya Naz Tanoli:

Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state:

- **a) whether it is a fact that personal information, photographs, and other sensitive material of individuals, including women, minors and men are being unlawfully shared on social media platforms by unknown persons without their consent, thereby violating their dignity and privacy as guaranteed under the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan;**
- **b) if so, what legal provisions exist under the Prevention of Electronic Crimes Act, 2016 and other relevant laws to address and penalize such acts;**
- **c) whether it is also a fact that delayed enforcement, gaps, delayed investigations and limited public awareness have allowed such incidents to persist;**
- **d) what concrete steps are being taken by the Government to trace offenders, strengthen enforcement, issue public warnings; and**
- **e) what further steps are being taken to ensure swift accountability and effective protection of citizens, particularly vulnerable groups?**

Minister for Interior and Narcotics Control (Senator Syed Mohsin Raza Naqvi):
(a) Yes. The Government of Pakistan takes serious note of reported incidents involving the unauthorized sharing of personal information, photographs, and sensitive media on social media and other digital platforms. Such unlawful acts constitute a severe violation of the fundamental right to dignity and privacy guaranteed under Article 14 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan.

To counter this, the Government has designated the National Cyber Crime Investigation Agency (NCCIA) as the specialized federal agency to receive complaints, initiate swift legal proceedings, and prosecute offenders under the law.

(b) A robust and comprehensive legal framework is actively enforced under the Prevention of Electronic Crimes Act, 2016 (PECA), to penalize online privacy violations and identity- related crimes. The specific statutory provisions applicable to these offences include:

- **Section 16 (Unauthorized Use of Identity Information):** Penalizes the acquisition or use of identity information without authorization.
- **Section 20 (Offences Against Dignity of a Natural Person):** Criminalizes the transmission of false information that harms a person's reputation or privacy.
- **Section 21 (Offences Against Modesty of a Natural Person and Minor):** Strictly penalizes the transmission of sexually explicit or non-consensual sensitive media, with enhanced penalties if the victim is a minor.
- **Section 24 (Cyber Stalking):** Addresses persistent harassment, coercion, or monitoring of individuals online. Section 26 & 26A (Spoofing and False/Fake Information): Outlaws the creation of deceptive online profiles or dissemination of malicious fabrications.

(c) While the Government has established a zero-tolerance policy for cyber-harassment, investigations do face distinct structural and technical challenges. These include the use of sophisticated encryption, anonymized digital footprints, foreign-hosted platforms, and cross-border jurisdictional hurdles.

However, rather than allowing these gaps to persist, the Government is actively mitigating them. The NCCIA is continuously upgrading its digital forensic capabilities, expanding its nationwide operational footprint, and launching targeted, bilingual public awareness campaigns to ensure citizens are aware of online safety and legal remedies.

Year	Complaints	Verification	Enquiries	Cases	Accused	Conviction	Recovery (in Million)
2024	161828	108989	24012	1667	2157	60	652.6
2025	157465	141681	30214	2356	2916	39	554.5
2026	72400	38100	12473	827	689	10	1418.48

(d) To ensure an aggressive response to cyber offenders, the Government has deployed the following operational measures;

Advanced Tracking & Forensics: Utilizing state-of-the-art digital forensics and cyber intelligence tools to unmask anonymized offenders and secure admissible evidence for prosecution.

Accessible Reporting Channels: Deploying dedicated Cyber Crime Reporting Centres (CCRCs), a 24/7 helpline, and a streamlined online complaint portal.

Inter-Agency & International Coordination: Establishing direct communication protocols with the Pakistan Telecommunication Authority (PTA), financial institutions, local -ISPs, and international social media platforms to expedite the takedown of offending material and secure IP logs.

Public Warnings & Advisories: Regularly broadcasting warnings, safety advisories, and seminars through mass media and official social channels to warn potential offenders of legal consequences and educate the public on cyber hygiene.

(e) To safeguard the digital rights of all citizens specifically women, children, and marginalized groups the Government is implementing a forward-looking, strategic reform plan:

Capacity Expansion: Recruiting specialized IT investigators, legal experts, and digital forensic analysts to increase the operational capacity of the NCCIA.

Localized Access: Establishing new CCRCs in divisional and district headquarters to ensure regional access and faster response times.

Vulnerable Group Safeguards: Partnering with educational institutions, civil society, and regional centers to host focused awareness programs for students and women, emphasizing early reporting and victim-support services.

Legislative & Process Upgrades: Streamlining standard operating procedures (SOPs) for the secure collection and preservation of digital evidence to improve judicial conviction rates in cyber-harassment cases.

<u>COMPLAINTS RELATED TO POOR SERVICES AT AIRPORTS</u>

66. * Syeda Shehla Raza:

Will the Minister for Defence be pleased to state:

a) **whether there is any mechanism in place to handle passenger complaints related to poor services at airports; and**
b) **the number of such complaints received during the last twelve months along with the actions taken thereon?**

Minister for Defence (Khawaja Muhammad Asif): (a) & (b) There are two principal complaint and grievance redressal mechanisms in place at airports in Pakistan for handling passenger complaints relating to airport services:

S. #	Type of Complaints	Mechanism	Monitor By	Complaints during the last twelve months i.e. from July 25 to June 2026		Remarks
				Received	Resolved	
1.	Prime Minister's performance Delivery Unit (PMDC) / Pakistan Citizen's portal	Complaints are lodged through the Pakistan Citizen's Portal and forwarded to the concerned organization for Resolution in accordance with the applicable laws, rules and regulations.	Prime Minister's Performance Delivery Unit (PMDU)	265	252	Complaints are resolved within the prescribed timeframe.
2.	One Window Facilitation Desk (OWFD)	One Window Facilitation Desk been established at eight major international airports, where representatives of thirteen stakeholder agencies provide immediate and complaint Resolution	Pakistan Airports Authority (PAA) and Wafaqi Mohtasib (Ombudsment's Secretariat), Islamabad	3626	3626	All complaints have been resolved.

3.	Direct Complaints to DG PAA / Ministry of Defence	Complaints received directly are investigated at the concerned airport or referred to the relevant organization for appropriate action	Pakistan Airports Authority			Addressed on a case to-case basis.

STEPS TAKEN TO STOP ILLEGAL HOUSING SOCIETIES

67. * Ms. Mussarat Rafique Mahesar:

Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state:

a) what steps are being taken by the Government to recover Government land from encroachers, and how this land will be utilized;

b) the names of approved and unapproved housing societies existing in Islamabad (ICT) at present;

c) Whether it is a fact that most of unapproved societies are functioning in Islamabad (ICT); and

d) what steps are being taken by the Government to stop such illegal societies?

Minister for Interior and Narcotics Control (Senator Syed Mohsin Raza Naqvi): (a) Pertains to Directorates of Land and Enforcement, CDA. The Planning Wing CDA will utilized the retrieved land as per the approved Planning Parameters prevailing Regulations/Policy of the Authority.

(b) The list of approved and unapproved schemes and is attached.

(c) There are number of housing schemes which have been developed without permission of the authority which are called illegal/un-approved/un- authorized housing schemes/ settlements. CDA has taken following steps to control the mushroom growth of illegal housing schemes in Islamabad.

(d) As per Islamabad Capital Territory (ICT) Zoning Regulation 1992, Islamabad was divided into 5 Zones. Private Housing Schemes were allowed to be developed in Zone-2, 5, E-11 and selected locations of Zone-4 after seeking permission from

CDA. Under these regulations, CDA has permitted number of private housing schemes in Islamabad.

There are number of housing schemes which have been developed without permission of the authority which are called illegal/un-approved/un-authorized housing schemes/settlements.

CDA has taken following steps to control the mushroom growth of illegal housing schemes in Islamabad:

1. Public Notices issued in newspapers to warn general public about these illegal housing societies.
2. Public Notices uploaded on CDA website regarding illegal housing schemes in Islamabad.
3. Notices issued to the sponsors of the schemes by CDA warning them not to make publicity / marketing / sale of plots and to refrain from making any construction in unapproved schemes.
4. A number of cases have also been registered against the sponsors of illegal societies.
5. The Authority has also requested CEO, IESCO, GM, SNGPL and Regional GM, PTCL, Islamabad that connections in the unauthorized/illegal housing schemes.
6. SSP (Operations), ICT, has been provided a list of illegal/unauthorized Housing Societies/Schemes to take action against them.
7. Deputy Commissioner ICT has been requested not to process mutation/transfer in illegal schemes.

Furthermore, steps are being taken for Regularization of Illegal schemes/settlements in the light of Recommendations of Commission constituted by the Federal Government of Pakistan. The relevant part is reproduced as under;

> *"the sponsors of such schemes should bring layout plans along with other documents to CDA for approval. Where sponsors are not available the*

residents associations may approach CDA for approval of layout plans as per given criteria. After assessment of existing infrastructure and land use of these schemes individually and as consolidated plan of neighboring schemes they should be allowed to obtain NOC from CDA, All duties and fines will be borne by the sponsors or resident associations of these schemes. These schemes be regularized after receiving following fees where required and without prejudice to the right of the authority to acquire the land in public interest:"

a) Development Charges.
b) Fees public amenities plots.
c) Regularization Fee.
d) Commercialization charges (where applicable).
e) Scrutiny fee of the Layout plans.
f) The individual building plans will be provided by the corresponding owners for approval procedure.

Consultant will be hired for preparation of Feasibility to Regularize the illegal schemes. The process has already been initiated.

(Annexure has been placed in the National Assembly Library.)

DEMOLITION DRIVES CARRIED OUT IN ISLAMABAD

68. * Ms. Sehar Kamran:

Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state:

a) whether it is a fact that demolition drives have recently been carried out in the villages of Saidpur, Malpur and Noorpur Shahan, Islamabad; if so, the details thereof;

b) whether any directions have been issued by Federal Constitutional Court or any other Court regarding the formulation of regulations for informal settlements; if so, the details thereof; and

c) **details of policy and legal framework that exists for the regularization or resettlement of affected residents and the measures already taken or being taken by the Government to safeguard their rights?**

Minister for Interior and Narcotics Control (Senator Syed Mohsin Raza Naqvi): **(a)** CDA in collaboration with District Administration had launched comprehensive drive against land grabbing in Saidpur, Malpur (Dhakhli) and Noorpur Shahan.

Prior to execution of operation, due course of procedure likewise proclamation of notices, shifting of house luggage and vacation of houses was strictly adhered.

Moreover, the occupant's claiming local affectees have also been heard by the Dy. Commissioner, CDA. After examination of revenue record and passing speaking orders to the effect ancestral of such occupants have obtained all rehabilitation benefits, their houses were vacated in a peaceful manner.

The detail of vacation of state land from illegal occupants in tabulated below:-

S.No.	Location	Structures Demolished	Land Retrieved
1	Saidpur	1261	46 Acres
2	Malpur	3820	612 Acres
3	Noorpur Shahan		

(b) Yes. In Constitution Petition No. 41/2015 (Asim Sajjad Akhtar & Others v. Federation of Pakistan & Others), the Supreme Court of Pakistan (now the Federal Constitutional Court, in its constitutional jurisdiction) directed the Federal and Provincial Governments to prepare a draft law for the provision of inexpensive, low-cost and social housing for inhabitants of slum areas and shelter less persons.

In compliance with the said directions, the CDA has submitted its reports before the Court and also furnished its views and comments, through the Housing & Works.

The stance of CDA in this regard is that, under Section 51 of the CDA Ordinance, 1960, the CDA is empowered to frame regulations. In exercise of these powers, the CDA has already framed Regulations for Planning and Development of Private Housing / Farm Housing / Apartments / Commercial Schemes In Zone-2,4 and 5 of ICT, 2023, framed under ICT Zoning Regulations, 1992 relating to affordable housing for low-income groups. The CDA Ordinance, 1960 also provides the legal framework for land management and the preparation and implementation of the Master Plan of Islamabad.

Moreover, certain informal settlements within the Islamabad Capital Territory have, from time to time, been recognized by the Federal Government/ CDA. To provide a coherent legal framework for their documentation, improvement, on-site up gradation, redevelopment, or relocation in the public interest, the CDA has drafted the Islamabad Capital Territory Urban Regeneration/Renewal (Improvement, Up gradation and Relocation) Regulations, which have also been placed before the Federal Constitutional Court and are currently under consideration by the CDA for approval.

(c) The CDA Ordinance-1960 does not allow any regularization or resettlement of unauthorized occupants on state land.

<u>MAINTENANCE OF MAIN ROADS OF SECTOR I-15 TO I-16, ISLAMABAD</u>

69. * Mr. Ramesh Lal:

Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state:

a) whether it is a fact that the main road" from the Sector I-15 to I-16, Islamabad" is in very dilapidated condition and the thousands of residents (their vehicles) are suffering, while communing on above said the roads; and

b) time by which maintenance of above roads will be carried out?

Minister for Interior and Narcotics Control (Senator Syed Mohsin Raza Naqvi): (a) The main road "from the Sector I-15 to I-16, Islamabad" is in very

dilapidated condition. The estimate for carpeting of main roads from I-15 to I-16 is in process of principle approval.

(b) The remaining work will be undertaken after completion of following codal formalities.

i. Principle approval.
ii. Technical Section.
iii. NIT &Tender approval.
iv. Allocation of funds.

<u>TOTAL REVENUE GENERATED BY CAA IN LAST FISCAL YEAR</u>

70. * Syeda Shehla Raza:

Will the Minister for Defence be pleased to state:

a) the total revenue generated by the Civil Aviation Authority (CAA) during the last fiscal year; and

b) the details of its allocation across development, salaries, administrative expenditures and up-gradation of safety mechanism?

Minister for Defence (Khawaja Muhammad Asif): (a) & (b) During the fiscal year 2024-25, total revenue of Rs. 6.676 million has been generated by Pakistan Civil Aviation Authority. Detailed breakup is as below:

Description	Audited 2024-25
Receipt from HQ PAA	5198937
Revenue from unscheduled flights	61977
Sub Total	5260914
Inspection and services	
Airworthiness and Licence Fee	276253
Examination Fee (UK CAAI)	113491
Air Crew Medical Exam Charges	12758
Sub Total	402502
Others	
Return on Bank Deposit	998392
Aeronautical Studies	9000
Certification of Aerodromes	950

Licensing of Air strips	960
Misc. income	2967
Sub Total	1012270
Non Aero Total	**1414772**
Total Revenue	**6675685**

Pertains to PCAA's share of Air Navigation Service charges (ANS) receivable from Pakistan Airports Authority (PAA), as per Gazette notification of the Federal Government. The amount has been booked on accrual basis and only 70% of the receivable share has been transferred to the Civil Aviation Authority, whereas 40% share (equivalent to Rs. 1,742 Million) of ANS charges is retained by PAA and transfer is still awaited.

During the fiscal year 2024-25, total expenditure of Rs. 3,914 Million has been incurred by Pakistan Civil Aviation Authority. Following are the details of its allocation across operational expenditure, salaries, administrative expenditures and up-gradation of development expenditure for the fiscal year 2024-25:

Description	Audited 2024–25
Salary, wages and benefits	1,519,362
Medical Bills	73,111
TA/DA and conveyance charges	117,242
Telephone and internet	3,627
Utility charges	11,549
Repair and Maintenance	13,623
Consultancy and Legal charges	233,560
Rental, hiring and meetings etc.	33,508
Technical Assistance	24,081
Fee and subscriptions	30,892
Training, Workshops & Seminars etc.	15,686
Provision for Pensioners	313,539
Depreciation	20,953
Bank Charges	137

Description	Audited 2024–25
Taxation	1,492,957
Total Operational Expenditure	**3,903,827**
Total Capital Expenditure	**10,876**

<u>RATIONALIZE AND DIGITIZE FLEET MANAGEMENT</u>

71. * Ms. Shahida Begum:

Will the Minister for Overseas Pakistanis and Human Resource Development be pleased to state:

a) the total number of vehicles currently owned, leased out or otherwise utilized by the Ministry and its attached Departments, Autonomous Bodies and Allied Organizations, including the Overseas Employment Corporation, Bureau of Emigration and Overseas Employment, Workers Welfare Fund, Employees Old-Age Benefits Institution and Pakistan Manpower Institute;

b) the year of make, model, year of manufacture, category and present status of each such vehicle;

c) the year-wise details viz, expenditure incurred on fuel, maintenance, repairs and procurement of vehicles during the last five years; and

d) whether the Government intends to rationalize and digitize fleet management across the Ministry and its subordinate organizations and if so, the details thereof?

Minister for Overseas Pakistanis and Human Resource Development (Chaudhry Salik Hussain): (a) The details of vehicles currently owned, leased out or otherwise utilized of Ministry Overseas Pakistanis & Human Resource Development and its attached Departments, Autonomous Bodies and Allied Organizations by are attached as follows:

- Main Ministry, **Annex-I**
- BE&OE, **Annex-II**
- NIRC, **Annex-III**
- DWE, **Annex-IV**

- OPF, **Annex-V**
- EOBI, **Annex-VI**
- WWF, **Annex-VII**
- OEC, **Annex-VIII**

(b), (c) & (d) As above.

(Annexures have been placed in the National Assembly Library.)

MEASURES ADOPTED TO ENSURE TRANSPARENCY FOR LANDOWNERS

72. * Dr. Shazia Sobia Aslam Soomro:

Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state:

a) whether it is a fact that the Capital Development Authority (CDA) has acquired land in Islamabad, for development or public projects, particularly in the Barakahu areas;

b) the details of the land acquired, including location, total area, valuation rates, and compensation provided to the owners; and

c) the criteria followed by the Government or CDA in land acquisition, including measures adopted to ensure transparency and fairness for landowners?

Minister for Interior and Narcotics Control (Senator Syed Mohsin Raza Naqvi): (a) The total land acquired in Bhara Kahu Area (Mouza Kot Hathyal) under DC CDA awards as under:

S #	DC CDA AWARD'S DATED	Total acquired land
1.	04-06-1962, 25-02-1965, 17-02- 1967, 08-07-1965, 20-07-1967, 17-04-1967, 07-10-1967, 28-06- 1969, 05-04-1979, 28-06-1987, 28-10-1987	345-A, 01-K, 15-M

(b) The detail alongwith total land with location and compensation in the shape of payment as under:-

S #	Location	DC CDA award	Total acquired land
1.	Murree highway	04-06-1962	106-A, 3-K, 14-M
2.	Pipeline Simly Dam	25-02-1965	09-A, 06-K, 01-M
3.	Pipe Line extension	17-02-1967	01-A, 07-K, 14-M
4.	-do-	08-07-1965	02-A, 00-K, 16-M
5.	Wireless station	20-07-1967	10-A, 04-K, 08-M
6.	Water works	17-04-1967	04-A, 07-K. 17-M
7.	University Area	07-10-1967	199-A, 04-K, 14-M
8.	Green Area	28-06-1969	02-A, 04-K, 16-M
9.	Markaz Taraqyati Programme	05-04-1979	06-A, 03-K, 13-M
10.	Police Station	28-06-1987	00-A, 02-K, 07-M
11.	T & T	28-10-1987	01-A, 07-K, 14-M
			345-A, 01-K, 15-M

(c) Cash Compensation made: -

Mouza	Total No. of affectees	Payment paid to the affectees	Paid amount
Kot Hathyal	175	154	111,471.7

Under CDA Ordinance-1960 and Rehabilitation Policy 1965, 1984 & 1996 etc.

TANGIBLE MEASURES TO PROTECT OVERSEAS DIASPORA

73. * Ms. Huma Akhtar Chughtai:

Will the Minister for Overseas Pakistanis and Human Resource Development be pleased to state:

a) what legal measures are adopted and exist to protect the overseas Pakistanis against the fraud and misappropriation of their hard earned money/assets; and

b) whether the Government intendeds to adopt any tangible measures to protect our overseas diaspora that contribute to Pakistan's exchequer?

Minister for Overseas Pakistanis and Human Resource Development (Chaudhry Salik Hussain): (a) & (b) The Government has adopted various legal and institutional measures to safeguard overseas Pakistanis against fraud, illegal dispossession, and the misappropriation of their hard-earned money and assets. These measures include the following:

1. **<u>Establishment of Special Courts for Overseas Pakistanis' Property Matters:</u>**
   To ensure the expeditious adjudication of property-related disputes involving Overseas Pakistanis, the Federal Government and Provincial Governments have undertaken legislative and institutional measures for the establishment of Special Courts under the relevant laws. The current status is as follows:

   <u>Islamabad Capital Territory (ICT):</u>

   Pursuant to the Establishment of Special Court (Overseas Pakistanis' Property) Act, 2024, the process of establishing the requisite judicial mechanism has substantially been implemented. Two Special Benches of the Honourable Islamabad High Court, comprising the Honourable Chief Justice, Mr. Justice Sardar Muhammad Sarfraz Dogar, and the Honourable Mr. Justice Khadim Hussain Soomro, have been designated to hear and adjudicate property-related matters concerning Overseas Pakistanis. Furthermore, Special Courts at the District Judiciary level have also been established and are functioning in accordance with the provisions of the Act.

   <u>Punjab:</u>

   The Punjab Establishment of Special Courts (Overseas Pakistanis' Property) Act, 2025 has been enacted. Special Courts have been established across all districts of the Province, and the designated Judges are presently exercising jurisdiction in accordance with the Act.

   <u>Khyber Pakhtunkhwa:</u>

   The Khyber Pakhtunkhwa Establishment of Special Courts (Overseas Pakistanis' Property) Act, 2026 has been enacted by the Provincial Assembly and was published in the Khyber Pakhtunkhwa Gazette on 4th June, 2026. However, the designation of Judges for the Special Courts is presently under process.

   <u>Balochistan:</u>

   The Balochistan Establishment of Special Courts (Overseas Pakistanis' Property) Act, 2025 has been enacted and published in the Official Gazette

of Balochistan. However, the appointment/designation of Judges for the Special Courts is yet to be made.

Sindh:

The proposed legislation for the establishment of Special Courts for Overseas Pakistanis is presently under consideration by the Government of Sindh at the level of the Honourable Chief Minister.

2. Complaint Redressal Mechanism:

The Overseas Pakistanis Foundation (OPF) has established a dedicated Complaint Cell at its Headquarters, including a 24/7 Complaint Monitoring Cell (Helpline), to receive, process, monitor, and facilitate the Resolution of complaints submitted by Overseas Pakistanis and their families. Complaints are received through multiple channels, including the OPF Online Complaint Portal, overseas missions, email, postal correspondence, and walk-in applications.

Complaints received from Overseas Pakistanis are referred to the relevant Federal or Provincial departments, law enforcement agencies, revenue authorities, district administrations, or other competent forums for appropriate action. OPF also follows up with the concerned authorities to facilitate timely Resolution of complaints.

To further strengthen and streamline complaint redressal, the OPF Complaint Cell has been integrated with the Pakistan Citizen Portal (PCP), the Government's centralized grievance redressal platform connecting Federal Ministries, Provincial Governments, AJ&K, Gilgit- Baltistan, and Pakistani Missions abroad, including Community Welfare Attachés. This integration enables effective inter-agency coordination and continuous monitoring of complaints relating to property disputes, illegal occupation, fraud, financial misappropriation, inheritance, revenue matters, cybercrime, police inaction, and other grievances affecting Overseas Pakistanis.

3. **Institutional Coordination:**
   OPF maintains close institutional coordination with Federal and Provincial Governments, law enforcement agencies, revenue authorities, district administrations, and other public institutions to facilitate the prompt redressal of complaints. In particular, OPF has strengthened coordination with Punjab Police, the Board of Revenue Punjab, the Anti-Corruption Establishment (ACE) Punjab, the Crime Control Department (CCD) Punjab, and the National Accountability Bureau (NAB) through dedicated focal persons, information sharing and follow-up mechanisms. These collaborative arrangements primarily target the most common grievances of Overseas Pakistanis, including property disputes, illegal occupation and land grabbing, financial fraud, forgery and manipulation of land records, inheritance disputes, and other related matters, to ensure their expeditious Resolution.

4. **Legal Facilitation:**
   OPF provides legal guidance and institutional facilitation to Overseas Pakistanis by liaising with the concerned authorities and relevant forums for the redress of grievances relating to their property, financial interests, and other legal rights.

LONG TERM ECOLOGICAL PROTECTION

74. * Dr. Shazia Sobia Aslam Soomro:

Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state:

a) whether it is a fact that a significant number of mature trees have been cut along Shakarparian Road in the Islamabad Capital Territory in connection with a plantation or development activity;

b) the reasons and legal justification for the removal of the said mature trees;

c) whether any environmental impact assessment or approval was obtained prior to their cutting;

d) **whether the Government considers the replacement of decades-old trees with saplings under the Greener and Healthier Islamabad - Indigenous Tree Plantation initiative as adequate environmental compensation; and**

e) **the steps being taken by the Government to ensure long-term ecological protection of the areas?**

Minister for Interior and Narcotics Control (Senator Syed Mohsin Raza Naqvi): (a) No, not a single tree has been cut by CDA in connection with development activity along Shakarparian Road.

(b) In fact allergy causing paper mulberry trees were removed pursuant to decision by the Honorable Supreme Court of Pakistan keeping in view the allergic and all allopathic effects of these trees and recombine.

(c) No EIA report was required as it was not a construction project it was only a campaign for replacement of allergy causing trees with indigenous species. Pak EPA was also part of these proceedings in the Honorable Supreme Court of Pakistan and DG Pak EPA supported this process.

(d) All deed / dry / deceased and allergy causing trees removed have been replaced by CDA with indigenous and Environment friendly trees in the ratio of 1:3.

(e) More and more trees of indigenous and Environment friendly species are being planted in Islamabad.

<u>DETAILS OF OWNERS WHO DID NOT TAKE NOC FROM CDA</u>

75. * Ms. Samina Khalid Ghurki:

Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state:

a) **whether it is a fact that most of shopping Centres/Plazas/High-Rise buildings including commercial/residential, located in ICT areas and CDA controlled areas have not obtained completion certificates from concerned department and are selling/ purchasing their shops/flats**

without informing CDA/ICT Administration and are stealing huge amount of different taxes;

b) details of owners with their Names and also the details of all those plazas/shopping centre/high rising buildings, who did not take NOC/Completion Certificates from CDA/ICT Administration; and

c) detail of action taken by the CDA/ICT against the owners their (names & address) who are involved in this malpractice?

Minister for Interior and Narcotics Control (Senator Syed Mohsin Raza Naqvi): (a) Under the ICT Building Control Regulations, 2020 (Amended 2023), issuance of a Completion Certificate is subject to fulfillment of all codal requirements, including compliance with the approved building plan, Fire & Life Safety measures, accessibility provisions for persons with disabilities, Structural Stability and Electrical Safety Certificates, and all other prescribed formalities. A considerable number of applications for Completion Certificates are under process and remain pending due to non-fulfillment of the prescribed requirements by applicants. In case of old commercial buildings, many properties have multiple owners. As per the prescribed procedure, applications for Completion Certificates are required to be submitted jointly by all owners, which also contribute to delays. The Building Control, CDA has been actively pursuing compliance through notices, public notices and follow-up with building owners.

Newly constructed buildings have a higher level of compliance with the ICT Building Control Regulations, and Completion Certificates are being issued upon fulfillment of all codal formalities.

(b) Completion Certificate is scrutinized on a case-to-case basis by the Building Control, CDA. A fresh survey of commercial buildings in Islamabad is currently being conducted to update the record of buildings requiring Completion Certificates. Public notices have also been issued directing owners/managements to fulfill the prescribed requirements and obtain Completion Certificates in accordance with the ICT Building Control Regulations, 2020 (Amended 2023).

(c) CDA has been taking administrative and regulatory action in accordance with the ICT Building Control Regulations, 2020 (Amended 2023), including Issuance of notices, inspections, surveys, enforcement proceedings in cases involving violations, and issuance of Completion Certificates upon fulfillment of codal requirements. The ongoing survey and compliance drive aims to maximize compliance and ensure that all commercial buildings complete the requisite formalities in accordance with the applicable regulations.

ITALY HAS ANNOUNCED 10500 WORK VISAS

76. * Ms. Aliya Kamran:

Will the Minister for Overseas Pakistanis and Human Resource Development be pleased to state:

- **a) whether it is a fact that the government of Italy has announced the issuance of 10,500 work visas for skilled Pakistani workers;**
- **b) the modus operandi adopted by the Ministry to ensure that eligible Pakistanis can fully utilize this opportunity, avoiding past failures such as in Malta, where Pakistanis could not capitalize on available job opportunities due to procedural informational, or administrative reasons;**
- **c) what steps have been taken by the Government to ensure transparency, accountability, and facilitation in allocation and application processes;**
- **d) what mechanisms exist to prevent misuse, favoritism, or exploitation; and**
- **e) how the Ministry plans to maximize participation of genuine skilled workers and ensure timely reporting and monitoring of this program?**

Minister for Overseas Pakistanis and Human Resource Development (Chaudhry Salik Hussain): (a) Yes. Pakistan and Italy signed a Memorandum of Understanding (MoU) on Migration and Labour Mobility to promote safe, legal and regulated labour mobility. Under Italy's **Decreto Flussi (Flows Decree) Programme,** the Government of Italy has allocated **up to 10,500 work permits for Pakistani workers up to 2028,** with an indicative annual allocation of approximately **3,500 workers,** subject to annual quota notifications issued by the Italian Government.

The programme is entirely **employer-driven,** whereby Italian employers apply electronically for work permits (Nulla Osta) for specifically identified workers during designated "Click Day" windows. The scheme covers seasonal and non-seasonal employment opportunities in sectors including agriculture, construction, manufacturing, transport, hospitality, logistics, mechanics, telecommunications, shipbuilding, food processing, fishing, crafts, and healthcare-related services.

The Ministry, through the Bureau of Emigration & Overseas Employment (BE&OE), Overseas Employment Corporation (OEC), Protectorates of Emigrants and the Pakistan Mission in Italy, is actively coordinating with the Italian authorities facilitate the lawful, transparent and merit-based placement of Pakistani workers.

(b) The Ministry has adopted a comprehensive institutional framework to maximize utilization of the opportunities available under the Decreto Flussi Programme while addressing lessons learnt from previous overseas employment initiatives.

A high-level Inter-Institutional Committee comprising representatives of the Ministry, OEC, BE&OE and the Community Welfare Attaché (Italy) has been constituted to oversee implementation, monitor progress and ensure effective coordination among all stakeholders.

The Ministry is pursuing both **Government-to-Government (G2G)** and **Business-to-Business (B2B)** engagement strategies to generate employment demand through direct outreach with Italian employers, business associations and the Pakistani diaspora. In addition, credible licensed Overseas Employment Promoters (OEPs) are being facilitated to establish direct linkages with Italian employers for demand generation.

Foreign manpower demands are verified through the prescribed regulatory framework under the Emigration Ordinance, 1979. Digital registration systems,

online demand processing, public awareness campaigns, coordination with skill development institutions and close collaboration with Pakistan's Mission in Italy have been strengthened to facilitate genuine skilled workers and address procedural bottlenecks in a timely manner.

The bilateral Joint Working Group (JWG) established under the Pakistan-Italy MoU continues to serve as the principal mechanism for reviewing implementation, resolving operational issues and enhancing labour mobility cooperation.

(c) The Decreto Flussi Programme itself is based on an employer-driven electronic application system, under which Italian employers independently select workers and submit work permit applications directly to the Italian authorities. Neither the Ministry nor any Pakistani institution allocates work permits or determines the selection of workers.

To ensure transparency and accountability, recruitment is carried out strictly through licensed Overseas Employment Promoters and authorized public-sector mechanisms under the Emigration Ordinance, 1979. All intending emigrants are required to complete Protector registration and emigration clearance through prescribed procedures.

Foreign demands and employment contracts are verified before processing, while standardized procedures are followed for recruitment, medical examination, visa scrutiny and emigration clearance. Public awareness campaigns, official online platforms, facilitation centres and complaint redress mechanisms have also been strengthened to ensure transparency, timely guidance and protection against unauthorized recruitment practices.

(d) Multiple regulatory and administrative safeguards are in place to prevent misuse, favoritism and exploitation. Implementation is monitored by the Ministry through the Inter-Institutional Committee, while recruitment activities remain

regulated under the Emigration Ordinance, 1979 and related Rules. Only licensed and compliant Overseas Employment Promoters are permitted to participate in overseas recruitment.

The Ministry and its attached departments verify foreign manpower demands, maintain records of employers and workers, monitor recruitment activities and take legal action against unauthorized agents and fraudulent recruitment practices. Complaint redress mechanisms exist at BE&OE Headquarters, Protectorates of Emigrants and Pakistan's Mission in Italy to safeguard the interests of workers. Workers are informed regarding approved employment contracts, wages, accommodation and other employment conditions before departure, while Pakistan's Mission in Italy remains engaged in welfare support, complaint Resolution and liaison with the Italian authorities.

(e) The Ministry is undertaking a number of initiatives to maximize participation of genuine skilled Pakistani workers and ensure effective monitoring of the programme.

These include development of a verified database of skilled workers in collaboration with OEC, BE&OE NAVTTC, TEVTAs and other technical training institutions; alignment of training and certification with Italian labour market requirements; promotion of language preparedness; and enhanced employer engagement through direct outreach and institutional cooperation.

The Ministry is also strengthening digital data management systems for monitoring applications, work permits, visas, emigration clearances and worker departures. Regular review meetings are held under the Inter-Institutional Committee and the Pakistan-Italy Joint Working Group to monitor implementation, resolve issues and improve programme outcomes.

Periodic reports on progress, placements, employer engagement and implementation status will continue to be submitted to the competent authorities,

including the National Assembly, while awareness campaigns against irregular migration and unauthorized recruitment will also remain an integral part of the Ministry's strategy.

INTRODUCING NEW LAWS TO PREVENT CYBERCRIME

77. * Mr. Dawar Khan Kundi:

Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state whether the Government is introducing new laws or measures to prevent the increasing cybercrime, online frauds and social media crimes in the country?

Minister for Interior and Narcotics Control (Senator Syed Mohsin Raza Naqvi): Yes. The Government has undertaken comprehensive legislative, institutional, operational, and preventive measures to combat the increasing incidence of cybercrime, online financial fraud, and offences committed through social media platforms.

1. The Prevention of Electronic Crimes Act (PECA), 2016, as amended in 2025, has strengthened Pakistan's legal framework for the prevention, investigation, and prosecution of cyber offences. The amendments provide enhanced legal provisions to effectively address emerging cyber threats, including online fraud, identity theft, cyber harassment, cyber terrorism, child online exploitation, and the dissemination of unlawful and false online content.
2. The National Cyber Crime Investigation Agency (NCCIA) has been established as the specialized federal law enforcement agency under PECA to investigate and prosecute cybercrime throughout Pakistan. NCCIA has enhanced its operational capacity through specialized investigation units, digital forensic laboratories, cyber threat analysis, and financial cybercrime investigation capabilities.
3. To combat the growing trend of online financial fraud, NCCIA has implemented a coordinated response mechanism with the State Bank of Pakistan (SBP), commercial banks, Electronic Money Institutions (EMIs),

payment service providers, and other stakeholders for the timely reporting, tracing, freezing, and recovery of fraudulently transferred funds.

4. The Government has strengthened institutional coordination among NCCIA, the Pakistan Telecommunication Authority (PTA), the Federal Board of Revenue (FBR), the Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP), financial institutions, and other relevant agencies to facilitate intelligence sharing and coordinated enforcement against cyber- enabled crimes.
5. To address offences committed through social media platforms, NCCIA regularly coordinates with major social media companies for the removal of unlawful content, preservation of electronic evidence, and lawful disclosure of information in accordance with applicable laws and international cooperation mechanisms.
6. Public awareness remains a key component of the Government's strategy. NCCIA conducts nationwide cyber awareness campaigns through electronic media, print media, educational institutions, seminars, workshops, and social media platforms to educate citizens on safe online practices, cyber hygiene, digital privacy, and protection against online scams.
7. The Government is further strengthening NCCIA through the establishment and expansion of Cyber Crime Reporting Centres (CCRCs), enhancement of digital forensic capabilities, procurement of advanced cyber investigation tools, capacity building of investigators prosecutors and specialized training in emerging technologies and cyber-enabled financial crimes.

These measures collectively demonstrate the Government's commitment to protecting citizens from cybercrime and ensuring a secure and resilient digital environment in Pakistan.

<u>**FOOD AUTHORITY WORKING IN ISLAMABAD**</u>

78. * Ms. Tahira Aurangzeb:

Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state:

a) whether any entity like Punjab Food Authority is working in Islamabad to check the food and ensure its food security; and

b) if so, the name of said authority alongwith its functions thereof?

Minister for Interior and Narcotics Control (Senator Syed Mohsin Raza Naqvi): **(a)** Yes. Islamabad Food Authority is functioning in Islamabad Capital Territory to check, regulate and monitor food businesses and to ensure food safety, hygiene and quality standards.

(b) <u>Functions of Islamabad Food Authority</u>

1. To regulate and monitor Food Business Operators within Islamabad Capital Territory.
2. To inspect restaurants, hotels, marts, supermarkets, bakeries, milk shops, meat shops, warehouses, food outlets and other food premises.
3. To ensure compliance with food safety, hygiene, storage, preparation, handling, labelling and quality standards.
4. To check and prevent sale, storage and distribution of adulterated, expired, unsafe, substandard, unhygienic and misbranded food Items.
5. To collect food samples for laboratory analysis, where required.
6. To issue improvement notices and directions to Food Business Operators for rectification of deficiencies.
7. To impose fines, seal premises, discard unsafe food Items and initiate legal proceedings in accordance with law.
8. To redress public complaints relating to food safety, hygiene and quality of food Items.
9. To conduct awareness sessions, seminars and guidance activities for Food Business Operators and the general public.
10. To take enforcement measures for protection of public health and proMotion of food safety culture in ICT.

It is further submitted that during the period from 03-03-2023 to 07-07-2026, Islamabad Food Authority has conducted extensive enforcement activities. The consolidated progress, including inspections/visits, improvement notices, fines

scalings, complaint redrcssal, sampling, FIRs, awareness activities and discarding of expired/unsafe food Items, is placed at **(Annexure-A).**

Annexure-A

INSPECTION/ENFORCMENT DETAILS

Period: 03-03-2023 to 07-07-2026

Sr.No.	Description	Progress/Action Taken
1.	Total inspections / visits conducted	48,551
2.	Improvement notices issued	24,615
3.	Verbal instructions given	19,446
4.	Fines imposed	2,967
5.	Premises sealed	1,301
6.	Complaints redressed	1,232
7.	Food samples taken	656
8.	FIRs lodged	59
9.	Awareness seminars conducted	65
10.	Expired food Items discarded	20,086Kg/L
11.	Total unsafe / substandard food Items discarded	495,587 Kg/L

CURRENT STATUS OF SECTOR I-12, ISLAMABAD

79. * Ms. Shahida Rehmani:

Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state:

a) whether it is a fact that CDA had announced/proposed to hand over possession in Sector I-12, Islamabad, during the months of February and March; if so, the details thereof;

b) the total number of allottees/applicants of plots in Sector I-12 who have applied for possession of their plots from Capital Development Authority (CDA);

c) the reasons as to why possession has still not been handed over to the allottees despite the said announcement/commitment;

d) what is the current status of development work and possession process in Sector I-12; the expected timeline/date by which possession will be handed over to the affected allottees; and

e) **whether the Government intends to fix responsibility against the concerned officers/officials for such delay in handing over the possession of plots to allottees in Sector I-12; if so, the details thereof?**

Minister for Interior and Narcotics Control (Senator Syed Mohsin Raza Naqvi): (a) The Capital Development Authority (CDA) has commenced the process of handing over possession of plots to the allottees in Sector I-12, Islamabad. The process has started, and possession is being handed over to the concerned allottees.

(b) Total 419 Nos. of applications are received for possession of plots in Sector I-12 till 23.7.2026.

(c) The possession is being handed over to the allottees. The remaining minor works are also being carried out simultaneously.

(d) 96% Development work are completed.

(e) The project was delayed due to different factors which were beyond control of human inputs and efforts. Therefore responsibility cannot be attributed to officers / officials.

PERMANENT PASSPORT OFFICE IN GULSHAN-E-MAYMAR, KARACHI

80. * Ms. Shahida Rehmani:

Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state:

a) **whether it is a fact that the people have to wait in long queues in present Passport Offices in Karachi;**

b) **whether due to the absence of an office in densely populated areas like Gulshan-e-Maymar, citizens face an additional financiers and time consumption;**

c) **if so, whether the Ministry considering to provide mobile passport van service facility or temporary camp office for the immediate solution of the issue; and**

d) **the time frame for establishing the permanent office in above said area?**

Minister for Interior and Narcotics Control (Senator Syed Mohsin Raza Naqvi): (a) There are currently no long queues at the Passport Offices in Karachi. Under normal circumstances, the passport processing procedure takes approximately 30-40 minutes from the time an applicant enters the office.

To effectively cater to the growing volume of passport applications in Karachi, a network of Five Regional Passport Offices (RPOs), One Executive Passport Office (EPO), and Six Passport Processing Counters (PPCs) has been established. These facilities have been strategically set up to enhance service delivery, facilitate timely processing of passport applications, distribute the workload efficiently, and ensure the provision of accessible, prompt, and efficient passport-related services to the public.

(b) Gulshan-e-Maymar is located in Gadap Town (Tehsil), which is administratively part of Malir District in Karachi. The Regional Passport Office (RPO) Malir is also located in this area and provides passport-related services to residents of Gulshan-e-Maymar and the surrounding localities.

In order to further enhance public service delivery and facilitate passport applicants in Karachi as well as across the country, the Directorate General of Immigration & Passports (Machine Readable Passport Project) has entered into an agreement with the National Database and Registration Authority (NADRA) for the initiation of passport application processing services at all NADRA Registration Centres nationwide. The implementation of this initiative will significantly improve public access to passport services, reduce the workload at existing Passport Offices, and provide greater convenience to applicants, including residents of Gulshan-e-Maymar, Karachi, by enabling them to avail passport processing facilities at their nearest designated NADRA Centre.

(c) Keeping in view above, the Ministry had extended its services to 24/7 in RPO Awami Markaz and NADRA Mega Centers in Siemens Chowrangi & Nazimabad to facilitate people in current situation. However, the jurisdiction policy has been waived off enabling the passport seekers to process their passport application from any passport offices across Pakistan. In addition to above, the Department is going to launch a Digital Mobile Application which will further facilitate the general public to apply passport from their home and offices at their convenience.

(d) In order to further enhance the delivery of public services and facilitate citizens across Karachi and throughout Pakistan, the Directorate General of Immigration and Passports is undertaking an initiative to enter into a strategic agreement with the National Database and Registration Authority (NADRA). Under this proposed collaboration, passport application processing services will gradually be made available at all NADRA Registration Centres nationwide.

This initiative is aimed at improving accessibility, reducing travel time and inconvenience for applicants, and ensuring the provision of efficient, transparent, and citizen-centric passport services. By utilizing NADRA's extensive network of registration centres, applicants will be able to submit passport applications and avail related services at locations closer to their place of residence, thereby enhancing the overall service delivery mechanism.

The implementation of this arrangement will particularly benefit residents of Karachi, including those residing in Gulshan-e-Maymar, by providing passport processing facilities at their nearest NADRA Registration Centre. Furthermore, the initiative is expected to streamline the application process, reduce congestion at existing Regional Passport Offices, and extend the convenience of passport services to citizens in urban, sub-urban, and remote areas across the country.

NEW NADRA CENTRE NEAR LUDDAN, DISTRICT VEHARI

81. * Ms. Natasha Daultana:

Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state:

a) **Whether it is a fact that a new NADRA Registration Centre, has been established near Luddan, District Vehari, If so, the date on which the said centre was established;**
b) **whether the newly established NADRA Registration of said Centre is fully functional and providing services to the general public; and**
c) **the details of sanctioned strength of staff for the said NADRA office, the number of officials presently posted therein;**
d) **whether the office is facing any shortage of staff affecting service delivery to the public?**

Minister for Interior and Narcotics Control (Senator Syed Mohsin Raza Naqvi): (a) NADRA Registration Centre (UC Counter) has been established at UC Luddan, District Vehari. The Centre became operational on 25th September, 2025.

(b) The Centre has been fully functional since its establishment and is providing registration services to the general public, including the issuance of Computerized National Identity Cards (CNIC), Child Registration Certificates (CRC), Family Registration Certificates (FRC), biometric updation, and other registration-related services.

(c) The sanctioned strength of the UC Luddan Counter is one (01) official, and the sanctioned post is presently filled. The official posted at the Counter is processing an average of 25-27 applications (tokens) per day against the operational capacity of 30-32 applications per day, which demonstrates that the existing staff strength is adequate to meet the current public demand. However, if the workload increases in future, additional registration capacity can be augmented immediately through the deployment of tablet-based registration devices, which are readily available for operational use.

(d) The office is not facing any shortage of staff affecting service delivery. Besides the existing UC Counter, the nearby NADRA Registration Centre at Vehari, located approximately 25 KM from UC Luddan, is operating in double shifts with 08 One Window Counters and working in 2 shift. Furthermore, one Mobile

Registration Van (MRV) is also deployed in the UC Luddan area as per the approved schedule, ensuring uninterrupted and efficient service delivery to the general public. Details of NRCs in District Vehari alongwith their progress is attached as per Annex-A.

Annex-A

Detail of NADRA Registration Centres in District Vehari

S.No	NRCs	Tehsil	Shift	Avg Token	One Window Counters
1	Burewala	Burewala	single	216	8
2	Gago Mandi	Burewala	single	126	3
3	Mailsi	Mailsi	single	253	7
4	Vehari	Vehari	double	393	16
5	Tibba Sultanpur	Vehari	single	88	3

INTEGRATING E-SPORTS INTO THE COUNTRY

82. * Mr. Muhammad Farooq Sattar:

Will the Minister for Inter-Provincial Coordination be pleased to state the role played by Pakistan Sports Board (PSB) in integrating e-sports into the country's sports framework, during the last two years?

Reply not received.

MEASURES TO ENSURE TRANSPARENCY IN DISTRIBUTION OF PUBLIC ADVERTISING FUNDS

83. * Syed Rafiullah:

Will the Minister for Information and Broadcasting be pleased to state:

a) the total amount spent on Government advertisements through television, radio, print, digital and outdoor media during the last five years, medium-wise;

b) the top twenty recipients of such expenditures and the amounts received by each;

c) whether any independent audit or evaluation of government advertising expenditures has been conducted; and

d) **the measures being taken to ensure transparency, efficiency and equitable distribution of public advertising funds?**

Reply not received.

UNSTARRED QUESTIONS AND ANSWERS

CDA PROJECTS IN H-16, ISLAMABAD

7. Mr. Asif Khan:

Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state:

a) **whether the Ministry has taken notice of the fact that the Capital Development Authority (CDA) is not going to construct the projects of Jinnah Medical Complex and Danish University in Sector H-16, Islamabad despite inauguration by the Prime Minister;**

b) **if so, the reasons and justification thereof; and**

c) **the steps being taken by the Government or CDA for prompt construction of aforementioned Hospital and University in Sector H-16, Islamabad, in the best interests of general public?**

Reply not received.

PLOTS ALLOTTED WITHOUT AUCTION

30. Mr. Sher Afzal Khan:

Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state:

a) **the details of the plots allotted without auction for the Schools, Hospitals and Religious Grounds etc. to the NGOs etc. in the Sectors G-6, G-8, I-8, Islamabad, size, cost charged, terms and conditions;**

b) **name of the allottee, any change in the ownership and change made in Security and Exchange Commission of Pakistan (SECP) of Board of Director (BOD) of the allottee company, Mandatory provision of free/ without charge services to the deserving people?**

Reply not received.

37. Disallowed on re-consideration.

DETAILS OF PARKING FEES IN ISLAMABAD

11. Mr. Asif Khan:

Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state:

a) whether it is a fact that parking fees are being charged from citizens for parking of motorcycles and cars at various public places, tourist attractions, commercial centers, and shopping malls within the jurisdiction of the Islamabad Capital Territory (ICT) area;

b) if so, the complete list of such locations where parking fee collection is in practice, indicating also as to whether these areas fall under the administrative control of the Capital Development Authority (CDA), ICT Administration, or any private entity;

c) the details of the permissions or agreements, under which such collections are allowed and being made from the public;

d) the legal justification for allowing the imposition of parking charges in public and tourism facilities including any law or rules; and

e) the steps being taken by the Ministry for immediate discontinuation of all unauthorized parking fee collection practices within ICT area, along with the timeframe for implementation?

Minister for Interior and Narcotics Control (Senator Syed Mohsin Raza Naqvi):
(a) The following parking sites are being operated by DMA, MCI:

S #	Site Name
1.	Centarus F-8
2.	Daman-e-Koh
3.	Shakar Parian
4.	F-6 (Kohsar Market)
5.	F-7 (North & South sides)
6.	Gerry Office (Park Road)
7.	Japan Park / Play Land
8.	Punjab Cash & Carry (Park Road)
9.	Diplomatic Shuttle Service

10.	Truck Parking (I-11) .
11.	H-9 Bazar
12.	Faisal Masjid (Only Bike)
13.	Lake View
14.	New Blue Area

- CDA Board has approved the Islamabad Capital Territory Parking Regulation 2023 (Copy attached).
- The unified approved parking fee of Rs.100 per vehicle for Cars and Rs.50/- for bike is a nominal charge intended to partially recover the expenditure incurred on maintenance, cleanliness, security, traffic management, lighting, landscaping, and other public amenities at sites. The above mentioned rate is for all parking in Islamabad. The fee has been fixed at a minimal level to avoid burdening visitors while ensuring sustainable operation and upkeep of these recreational facilities. The amount collected contributes towards the provision of improved services, waste management, repair and maintenance of parking areas, and visitor facilitation measures, thereby directly benefiting the general public.
- During Last three years an amount of Rs. 546.13 million has been deposited to Public Exchequer through Parking Collection. Now, DMA MCI has outsourced digital Parking to M/s Windsor Solution for the period of three year under relevant PPRA rules.

(b) Similar parking charges are being levied at various public recreational facilities across the country and are a standard mechanism for managing vehicular influx and maintaining public infrastructure. New Blue Area is one of the site currently declared as paid parking in ICT at the rates mentioned above. The parking fee applies only to visitors who utilize the parking facilities. Furthermore, a grace period of “20 minutes is provided free of charge”, allowing visitors to drop off or pick up passengers without incurring any parking fee. Furthermore, the regular visitor or Building owner who have parking facility inside building and only use right of way and park their vehicles in side their own parking are exempted from Parking Fee.

(c) As far as transparency and digital receipt is concerned, the digital cashless parking management system is installed which give live dashboard portal to record

each entry / exit in real time and it also helps to regulate vehicle movement, prevent congestion, and ensure the availability of organized parking facilities for visitors. The parking contract was awarded in accordance with PPRA rules through open competitive bidding process. The live dashboard on portal is available for 24 hours to check and asses the receipt transparently for audit purpose.

(Annexure has been placed in the National Assembly Library.)

PROTECTIVE MEASURES IN SECTOR I-11/2, ISLAMABAD

12. Choudhary Iftikhar Nazir:

Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state:

a) whether it is a fact that the houses/streets particularly Houses in Street No. 6, Sector I-11/2, Islamabad, are not level and aligned with other streets in the same sector;

b) whether it is also a fact that the water of rain remains blocked in above street and also remains for months in the said streets;

c) the time by which land of the above streets will be filled with solid material along-with carpet on surface as per levels of other streets; and

d) what protective measures are being taken by the Government to save buildings/houses from damages/ loss of such streets/houses?

Minister for Interior and Narcotics Control (Senator Syed Mohsin Raza Naqvi): **(a)** The estimate of Rehabilitation/carpeting of street No. 6 I-11/2 to be prepared after issuance of design by C.E. Lab, CDA. The work will be undertaken after taking following approvals:

i. Principle approval.
ii. T.S approval.
iii. NIT approval.
iv. Allocation funds & E.S

(b) Yes drainage line has been blocked in above mentioned street. The estimate for improvement of drainage network is in process of principal approval:

i. Principle approval.
ii. Allocation funds & E.S
iii. T.S approval.
iv. VIT approval.

(c) As above

(d) As above

STREET LIGHTS INSTALLED IN SECTOR I-16/2

13. Mr. Nazir Ahmed Bhugio:

Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state:

a) whether it is a fact that no street lights have been installed in Sector I-16/2, Islamabad;

b) if so, the details of the funds issued to the concerned department under the head of street lights for said sector; and

c) the time by which street lights will be installed in said sector; if not, the reasons thereof?

Minister for Interior and Narcotics Control (Senator Syed Mohsin Raza Naqvi): **(a)** In this regard it is stated that the Annual Work Plan for the Financial Year 2026-27 has been prepared. The work provision of street lights in Major roads & Internal streets of sector I-16/1&2 included in U-plan and then tenders will be called soon after completing of codal formalities.

(b) Budget for the said schemes has been already demanded by the Finance Wing CDA.

(c) The street lights of subject sector will be installed in this financial year 2026-27 subject to completing of codal formalities.

DILAPIDATED CONDITION OF STREET OF SUB-SECTOR I-16/2

14. Mr. Nazir Ahmed Bhugio:

Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state:

a) **whether it is a fact that all Streets and sub-streets in Sector I-16/2, Islamabad, are in a dilapidated condition and require urgent maintenance and carpeting of said roads; and**
b) **if so, the time by which these roads will be carpeted?**

Minister for Interior and Narcotics Control (Senator Syed Mohsin Raza Naqvi): **(a)** Yes it is fact some streets of sub-sector I-16/2 are in dilapidated condition. The estimate for carpeting of streets sub-sectors I-16/2 to be prepared after issuance of Lab design. The work will be undertaken after fulfillment of all codal formalities.

i. Principle approval.
ii. T.S approval.
iii. NIT approval.
iv. Allocation funds & E.S.

(**b**) As above

DETAILS OF EXPENDITURE INCURRED ON ANTI-NARCOTICS FORCE

15. Mr. Muhammad Moin Aamer Pirzada:
Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state:

a) **the grade wise detail of officials of the Anti-Narcotics Force (ANF) posted in Punjab Province expenditure incurred on their pay allowances and fuel and repair of the vehicles during the last two years; and**
b) **the reasons for failure of ANF to trace/apprehend the recent arrested gang and network arrested by Sindh Police?**

Minister for Interior and Narcotics Control (Senator Syed Mohsin Raza Naqvi): (a) Against an authorization of 634 x all ranks, a total of 562 x all ranks are currently posted in Punjab Province under RDF Punjab.

(b) Expenditures detail's including includes, Pay & Allowances, fuel and repair of vehicles for the financial year 2024-25 & 2025-26 are as under: -

Sr.	FY	Expenditure Details in PKR (In Millions)			Total
		Pay & Allowances	POL	Repair of Veh	
(1)	2024/25	611.061	44.200	4.899	660.160
(2)	2025/26	720.290	63.700	14.100	789.090

i. ANF has a relatively small force of approximately 3,153 all ranks. Unlike other LEAs, it taken presence across all districts and tehsils of the country. Notwithstanding above, ANF has delivered exceptional operational results, while contributing approximately 50.27% towards national seizure.

ii. Sindh Police apprehended the accused "Anmol @ Pinki" on 12 May, 2026. Being, a police case, her physical custody was given to Sindh Police. At present, the case is being handled by Sindh Police and not ANF.

Actions by ANF

1) ANF had registered an FIR against the culprit in 2019. Resonantly the culprit and facilitators were placed on watch list and declared absconders.
2) Passport facilities under Cat-B were blocked by ANF on 26 Sep, 2019. After which, accused could not travel abroad.
3) Accused was placed on ECL through MoI&NC and FIA on 25 Oct, 2019.
4) Placement of accused name at Watch list vide letter dated 17 Sep, 2019 was ensured.
5) Accused's name was included in SVAS data by ANF.
6) Anti-Money Laundering Case against Anmol @Pinky and her brother Muhammad Nasir was also registered. Resultantly, 2x bank accounts and 2 x plots were frozen.
7) Accused shifted from Sindh to Punjab, due to fear of arrest and kept on changing address and location frequently.
8) Accused tried to evade fingerprints detection on highways and cities Checkpoints by using acid.
9) Data was shared with all LEAs, due to which IB could trace out and the accused it assisted in her arrest.

10) Despite limited resources and manpower (562 all ranks including non-operational staff) stretched across Punjab (including airports, dry ports and IMOs), performance of ANF has been appreciated by all, due to above mentioned efforts against the menace of drugs.

DETAILS OF PAY AND ALLOWANCES, STAFF OF PAKISTAN CIVIL AVIATION AUTHORITY (PCAA)

16. Mr. Muhammad Moin Aamer Pirzada:

Will the Minister for Defense be pleased to state the details of pay and allowances of the management and lower staff of Pakistan Civil Aviation Authority (PCAA) alongwith total expenditure of fuel and repairs of vehicles during the last three years?

Minister for Defense (Khawaja Muhammad Asif):

- the details of pay and allowances of the management and lower staff of Aviation Authority/PCAA are attached as Annex-A.
- With regards to total expenditure of fuel and repairs of vehicles during the detail is stated below.
- Expenditure on account of fuel charges for FY 2025-26 is appended below.
- During July 2025 February, 2026 an amount of approx. Rs.2819419/- refueling of PCAA vehicles through PAA. However, no bill has been received to

1. Fuel through PAA

Location	Company	Duration	Total amount
Lahore	PAA	July, 2025 to February, 2026	Rs. 2819419/-
Islamabad	PAA		
Karachi	PAA	July, 2025 to December, 2025	

2. Fuel through shell Petroleum, Karachi

Location		Duration	Amount
Karachi	Shell Petroleum	January, 2026 to June, 2026	3652717

3. Fuel through Attock Petroleum, Islamabad

Location	Company	Duration	Amount
Islamabad	Attock Petroleum	March, 2026 to June, 2026	1303124

4. Expenditure on account of repair and maintenance for FY 2025-26.

- During July, 2025 June, 2026 An amount of Rs. 7937,439 was maintenance of PCAA vehicles.

Note: It is pertinent to mention that prior to the Financial year 2025-26 all the Repair and Maintenance (R&M) works and refueling of PCAA vehicles were Airports Authority Consequently, PAA has provided the record as under:

Description	Fy 2022-23	FY 2023-24
Fuel Expenses PKR	0.39	0.46
Repair of Vehicles	0.14	0.19

(Annexure has been placed in the National Assembly Library.)

TOLL TAX ISSUE AT SANGJANI TOLL PLAZA

17. Ms. Asiya Naz Tanoli:

Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to refer to Un-starred Question No. 7, replied on 29/09/2025 and Un-starred Question No.33, replied on 12/03/2026 and to state:

a) whether CDA Electric Bus FR-10 route is not allowed to travel via N-5, from 26 No. Chungi to Taxila due to National Highway Authority (NHA) toll tax issue at Sangjani;

b) whether it was mutually agreed by the CDA and the NHA that efforts would be made for making possible/easy interim arrangements to ply

buses during the period up 30th June, 2026 and to exempt from paying toll tax in future, starting from 1st July, 2026; and

c) if so, what steps have been taken by the Government to facilitate the public?

Minister for Interior and Narcotics Control (Senator Syed Mohsin Raza Naqvi): (a) The operation of the Capital Development Authority (CDA) Electric Bus on Route FR-10 has encountered constraints regarding its transit through the N-5 Highway towards Taxila. The primary issue relates to the unresolved mechanism for toll-tax payment and its administration with the National Highway Authority (NHA) at the Sangjani Toll Plaza.

To maintain connectivity and facilitate passengers from Taxila and its adjoining neighborhoods, CDA temporarily extended the FR-05 service—originally operating between Golra Morr Station and D-12— further from D-12 to Taxila via Margalla Avenue and Iran Avenue, reconnecting with the N-5 (GT Road).

Furthermore, neighboring cities such as Taxila and Hassan Abdal—currently served through CDA Service FR-12—fall outside the jurisdiction of the Capital Development Authority. The interim arrangements were therefore made until the Punjab Government introduced its own transit services in these areas. Considering recent developments, Punjab is now in the process of launching these services. Consequently, arrangements are being formulated to integrate Punjab's transit operations at the Sanjani Toll Plaza. The matter is presently under discussion with the competent authorities.

(b) The matter is actively and continuously being discussed with the NHA at the senior administrative level. The CDA has proposed an amicable adjustment and exemption of the toll tax, keeping in view that these electric buses provide a subsidized, eco-friendly mass transit service meant strictly for public welfare rather than commercial profit. We are currently awaiting a positive and cooperative response from the NHA to formalize this arrangement and secure the requested exemptions.

(c) The Government and the CDA are committed to ensuring that public facilitation is not compromised. To resolve this matter expeditiously, the following parallel steps are being taken:

1. The Capital Development Authority (CDA) is actively pursuing a formalized arrangement with the National Highway Authority (NHA) to enable seamless public-transit movement across the Sangjani Toll Plaza. The objective is to establish a clear and sustainable toll-administration mechanism that ensures uninterrupted service delivery for commuters.
2. A proposal is presently under consideration for a technical assessment aimed at developing a safe, efficient, and well-managed passenger transition and integration system at the Sangjani Toll Plaza. In alignment with jurisdictional limits, CDA intends to operate its transit services strictly within the territorial boundaries of the Islamabad Capital Territory (ICT), while ensuring maximum possible coverage for commuters without entering the NHA toil jurisdiction.

<u>FARES INCREASED OF ISLAMABAD-KARACHI ROUTE</u>

18. Ms. Shahida Rehmani:

Will the Minister for Defence be pleased to state:

a) whether it is a fact that flight schedules are routinely cancelled by airlines in the country particularly in Islamabad; and

b) whether it is also a fact that Islamabad-Karachi fares have been increased excessively; if so, the reasons thereof?

Minister for Defence (Khawaja Muhammad Asif): (a) Pakistan Civil Aviation Authority monitors the Flight Regularity and Punctuality of Airlines on regular basis. In case of excessive flight cancellations and flight delays, regulatory action is initiated against the defaulting airline. PCAA issued Show Cause Notices to Pakistani Airlines and also imposed financial penalties on the airlines in the year 2025 -26 for not meeting the flight regularity and punctuality benchmarks.

(b) It is submitted that commercial flight operation in Pakistan is governed under the provisions of Pakistan Civil Aviation Act, 2023 (the Act) and National Aviation Policy, 2023 (the Policy). In order to fully comprehend the airline pricing following are submitted for consideration:

Airfare Framework

As for the "airfares" charged by the Regular Public Transport (RPT) / airline operators for supply of air services, liberalization and allowing market forces to determine fares is the international best practice, which the Policy also endorses under Para 1.6.1 clause (6) ibid prescribing therein that "airfares will be determined through market forces of supply and demand".

Despite the fact, PCAA under the supervision of Ministry of Defence (MoD) periodically monitors the supply / capacity and average airfares of domestic airlines for operations within Pakistan and advises airlines, accordingly. As per PCAA's understanding, ensuring fair competition and encouragement for new market entrants is essential which in Pakistan is ensured through PCA Act, 2023 and NAP-2023.

As observed over time, average airfares have generally remained within appropriate ranges. During a recent study on airfares, the average airfare calculated on the basis of data obtained from airlines operating to / from is tabulated below:

01.03.2026 to 31.05.2026

Particulars	PIACL	Airblue	Airsial	Fly Jinnah
Domestic Average (estimated) Airfares	19,540	22,350	19,103	25,487

The above data shows that average estimated airfares (inclusion on Islamabad-Karachi routes) have remained within reasonable ranges. The data obtained from airlines further reflects that approximately between 75% to 89% of the tickets were sold below PKR. 30,000/- (excluding taxes/charges PKR. 2150/-). It is evident from the data that the prevailing market-based airfare mechanism enables a large proportion of passengers to access tickets at moderate prices, in

many cases even below cost. Any consideration of regulating airfares would likely necessitate the imposition of minimum ticket prices to ensure cost recovery and profitability, which could adversely affect a greater number of passengers and may also negatively impact the commercial viability of airline operations.

It would not be out of context to mention that the recent Middle East conflict had more than doubled the fuel prices. As a result of fuel being a major component to aircraft operational costs, airlines were under significant pressure to increase airfares to coup with additional cost.

LEAVE OF ABSENCE

Mr. Speaker: Leave applications.

Mr. Speaker: Raja Pervez Ashraf has requested for the grant of leave for 17th and 18th August, 2026. Is leave granted?

(The leave was granted.)

Mr. Speaker: Rana Muhammad Qasim Noon has requested for the grant of leave for 17th and 18th August, 2026. Is leave granted?

(The leave was granted.)

Mr. Speaker: Syed Waseem Hussain has requested for the grant of leave from 19th to 21st August, 2026. Is leave granted?

(The leave was granted.)

Mr. Speaker: Mr. Ali Afzal Sahi has requested for the grant of leave from 21st August to 13th November, 2026. Is leave granted?

(The leave was granted.)

Mr. Speaker: Makhdoom Jamil Uz Zaman has requested for the grant of leave for the whole current Session. Is leave granted?

(The leave was granted.)

Mr. Speaker: Mr. Khurram Shahzad Virk has requested for the grant of leave from 19th to 21st August, 2026. Is leave granted?

(The leave was granted.)

Mr. Speaker: Mr. Nazir Ahmed Bhugio has requested for the grant of leave for 17th and 18th August, 2026. Is leave granted?

(The leave was granted.)

Mr. Speaker: Chudhary Naseer Ahmed Abbas has requested for the grant of leave for 20th and 21st August, 2026. Is leave granted?

(The leave was granted.)

Mr. Speaker: Syed Javed Ali Shah Jillani has requested for the grant of leave from 19th to 21st August, 2026. Is leave granted?

(The leave was granted.)

Mr. Speaker: Ms. Aasia Ishaque Siddiqui has requested for the grant of leave from 24th August, 2026 till the conclusion of the Session. Is leave granted?

(The leave was granted.)

Mr. Speaker: Mr. Zulfiqar Ali Bhatti has requested for the grant of leave for 20th and 21st August, 2026. Is leave granted?

(The leave was granted.)

CALLING ATTENTION NOTICE *REG*: INFRASTRUCTURE FACILITIES AND OPERATIONAL CONDITION OF JINNAH INTERNATIONAL AIRPORT, KARACHI

Mr. Speaker: Item No. 3, Calling Attention Notice. Syed Amin Ul Haq Sahib please move Item No. 3.

Syed Amin Ul Haq: Thank you Mr. Speaker! I invite attention of the Minister for Defence to a matter of urgent public importance regarding infrastructure facilities and operational condition of Jinnah International Airport, Karachi, causing grave concern amongst the public.

Mr. Speaker: Osama Sarwar Sahib, Parliamentary Secretary for Defence please make a brief statement.

راجہ اسامہ سرور: سر! جناح انٹرنیشنل ایئرپورٹ کراچی 1992 میں بنا تھا۔ سر! اس کے پاس تین ہزار ایکڑ جگہ ہے۔ جس میں 1327 acre covered area پہ different installations ہیں۔

سر! اس کی بہتری کے لیے ایک proposal move ہو چکی ہے جس میں replacement of floor tiles, false ceilings and counters ہیں۔ جس میں improvement and modernization of terminal lights ہیں۔ جس میں uplifting of terminal façade ہے۔ جس میں re-development and improvement of

upgradation and replacement of electric installations ہیں۔جس میں car parking facilities ہیں۔

سر!اسی طرح cargo village develop ہو رہا ہے کراچی ایئرپورٹ پہ، جس کا بہت بڑا impact ہوگا۔اسی طرح ہم نے recently جو development کیا ہے،اس میں State lounge ہے۔اس کو upgrade کیا گیا ہے۔سر! ایک Indus Lounge بنایا گیا۔پھر ایک بہت بڑا massive change ہے کہ domestic and international terminals 2002 سے develop نہیں ہوئے تھے اس کے بعد سے اب ان کو بھی upgrade کیا جا رہا ہے۔

سر! modern-shipping arcade develop کیا جا رہا ہے۔ Cashless transactions کے لیے ہم نے نیا ایک software introduce کیا ہے۔ Digital passenger information screen install کی ہے۔اسی طرح سے runway ہم نے ایک نیا develop کیا ہے،اس کو بڑا کیا ہے۔جس پہ A380 ہمارا جہاز land کر سکتا ہے۔ Lighting system install کیا ہے کہ جہازرات کو land کرسکے اور اس کو کوئی issue نہ ہو۔اسی طرح ابھی آگے جن پہ کام ہونا ہے وہ کافی چیزیں ہیں۔جن میں rapid exit taxi-way and isolation bay ہے۔جس کے لیے hijack or bomb threat کے لیے اگر کوئی issue ہو۔تو اس کو facilitate کر سکیں۔ ACC کی بلڈنگ کو بہتر کیا ہے۔ Baggage-handling system کو بہتر کیا ہے۔-E Gateways کو بہتر کیا جا رہا ہے۔Thank you Sir۔

جناب سپیکر: امین الحق صاحب آپ ایک سوال اور پوچھ سکتے ہیں۔

سید امین الحق: شکریہ جناب والا۔کراچی ایئرپورٹ جسے ہم جناح انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے نام سے یاد کرتے ہیں۔غالباً 1955ء میں پاکستان کی پہلی انٹرنیشنل فلائٹ کراچی ایئرپورٹ سے روانہ ہوئی تھی۔60 کی دہائی میں اسے The Gateway of Asia کا نام دیا گیا اور پھر ہم نے دیکھا 80 کی دہائی میں Terminal-1 سے Terminal-2 اور پھر Terminal-3 بنا۔اور میرا خیال ہے کہ منسٹر صاحب بھی موجود ہیں۔غالباً 1992ء میں State-of-the-Art بلڈنگ کراچی ایئرپورٹ کی بنائی گئی۔

جناب والا! اب 34 سال گزر چکے ہیں۔اگر ہم اس کے اوپر نظر ڈالتے ہیں۔تو میں ایک اعداد و شمار آپ کو دیتا ہوں جناب والا۔جولائی 2024ء سے لے کر جون 2025ء کے اعداد و شمار ہیں کہ تقریباً 68 لاکھ passengers کراچی ایئرپورٹ کا استعمال کرتے ہیں۔ Air-craft movements یعنی مختلف air-lines تقریباً 45 ہزار یا جسے کہتے ہیں کہ air-craft movement ہوئی ہیں جو کہ ہر سال کے مقابلے میں نو فیصد اضافہ ہوتا چلا گیا۔

اسی طریقے سے 50% of the Pakistani cargo کراچی ایئرپورٹ سے منتقل کیا جاتا ہے۔ لیکن جناب والا! کراچی ایئرپورٹ کے حالات جب دیکھتے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ ہمارے بڑے آنریبل ایم این اے، منور علی تالپور صاحب نے آنکھوں دیکھا حال بتایا۔

کراچی ایئرپورٹ کی صورتحال ہر گزرتے دن کے ساتھ خراب سے خراب تر ہوتی چلی جا رہی ہے۔ اگر آپ local passengers کو دیکھیں گے یا انٹرنیشنل دیکھیں گے۔ اگر فلائٹ لیٹ ہو جاتی ہے تو passengers کے بیٹھنے کی گنجائش نہیں ہوتی domestic No.1۔ دوسری بات، جیسے منور علی تالپور صاحب نے فرمایا کہ washroom کی حالت دیکھیں، اگر عمرہ یا حج کے time دیکھیں تو washroom اُبل کے باہر آرہا ہوتا ہے، پانی Floor پہ بہہ رہا ہوتا ہے۔ condition یہاں تک خراب ہو چکی ہے۔

جناب والا! میرا simple سا سوال ہے کہ جب ہم لاہور، اسلام آباد یا ملتان airport کو دیکھتے ہیں، تو ہمارا دل خوش ہو جاتا ہے لیکن vice versa جب ہم کراچی airport کو دیکھتے ہیں، تو ہمارا دل خون کے آنسو روتا ہے۔ اب میرا simple سا سوال ہے، ہمارے Parliamentary Secretary Sahib نے بڑی لمبی detail بتا دی، انہوں نے کہا کہ counter بنائے جا رہے ہیں، tiles لگائی جا رہی ہیں، re-development of the car parking اور light betterment کی بات کی ہے، اور runway کے حوالے سے بات کی ہے، rapid exit taxiway اور ACC building کی بات کی ہے۔ لیکن میرا simple سا سوال ہے، میں direct سوال پہ آجاتا ہوں۔ میرا سوال ہے کہ مجھے یہ بتایا جائے کہ 34 سال پرانے airport کی ترقی کے لیے future development program کیا ہے اور اس کی timeline بتائی جائے کہ یہ کب تک مکمل ہوگا؟ کراچی کی 3 کروڑ کی آبادی ہے جو اس سے فائدہ حاصل کرتی ہے۔ جیسے میں نے کہا کہ 50% of the cargo of Pakistan کراچی سے handle ہوتا ہے، اس کی ترقی کے لیے کم از کم، Minister صاحب اور Defence Minister صاحب بھی موجود ہیں کہ اُس کے لیے ہمیں out of the way جا کے اس کی بہتری کے لیے کام کرنا پڑے گا۔ تو please مجھے جواب دیا جائے۔

جناب سپیکر: Secretary Parliamentary Affairs، اسامہ صاحب۔

راجہ اسامہ سرور: سر! میں honourable Member کو آرام سے، تسلی بخش جواب کے ذریعے صحیح طرح brief کروں گا۔ اسلام آباد airport اور لاہور airport انہی Minister صاحب نے اور اسی حکومت نے بہتر کیا۔ اب میں ان کو صرف یہ بتانا چاہتا ہوں جو ابھی already ہم کراچی میں کام کر چکے ہیں۔

ہم نے ایک runway جو 8 مہینے پہلے ابھی بنایا ہے جس پر A380 Airbus land کر سکتا ہے۔ اس کے بعد اُدھر دو اور taxiways بنائے ہیں تاکہ آپ کے جہاز سے جو passenger time offload ہونے کیلئے ہے وہ کم ہو جائے۔ تیسرا، Air Traffic Control کے ایک نئے tower کی consultancy پوری ہو چکی ہے اور اُس پر کام شروع ہو چکا ہے۔ ایسے نہیں ہو سکتا کہ آپ ایک

airportکو پوری طرح completely shutdown کر دیں،اس کی پوری renovation کریں گے اور اس کے بعد اُس کو passengersکے لیے دوبارہ کھولیں گے۔

میں نے honourable Member کواس لیے ایک ایک چیز کا بتایا کہ آگے ہمارا جو plan ہے جس پہ کام کر رہے ہیں،انہوں نے بڑی اچھی بات کی کہ یہاں سے بہت بڑی export اور import ہوتی ہے۔اس لیے کراچی کو choose کیا گیاہے،وہاں Cargo villageبن رہاہے جس پہbanks, shipping companies, customs سارے ایک جگہ پہ ہوں گے جہاں سے آپ بہت آسانی سے import اورexport کر سکیں گے۔

اب جس طرح میں نے بتایا کہ یہ اگلا plan ہے جس پہ کام ہونے میں تھوڑا time لگے گا۔ جب یہ ATC tower completeہو جائے گاتوreplacement of tilesہو نگی،facadeہو گا counters کے لیے، terminal lightsکی improvement of parking ہوگی، uplifment of terminal facadeہوگا، improve-ment facilitiesہیں،ہم parkingکو triple کر رہے ہیں، جس کی میرے پاس photos بھی ہیں،ہمارے پاس designs بھی ہیں،اگر honourable Memberکہیں گے تو میں اُن سے share کر لوں گا۔

Upgradationہے electronicsکی جدھر بھی کرنا چاہیں۔اس کے بعد جو سب سے بڑا problem ہے کہ ہمارے پاس domesticمیں 3 belts ہیں اور international میں 4 belts ہیں جس پہ آپ کا luggage or baggage آتا ہے، اس کو increase کرکے اس کی facility اور timing بہتر کر رہے ہیں۔اس کے بعد fire protectionکے لیے کام کرکے اُس کو بہتر کر رہے تھے۔لوگوں کو سب سے بڑا جو toilets issue کا آرہا تھا۔سارے toilets revamp کرنے لگے ہیں اور ہم لوگ اس کو waterکا ایک اور source دیں گے جو اس کی facilitationکیلئے backup ہوگا۔

اسی طرح ہم introduceکرنے لگے ہیں E-gatesتاکہ ہمارے honourable Members کو problem نہ ہو اور یہ E-gates سے exit کر سکیں اور آسکیں تاکہ ان کے لیے آسانی ہوThank you, Sir۔

جناب سپیکر: محمد جاوید حنیف صاحب، سوال کیجئے۔

جناب محمد جاوید حنیف خان: جناب سپیکر! شکریہ۔پارلیمانی سیکرٹری صاحب نے کافی details میں باتیں کیں ہیں۔سوال یہ ہے کہ کراچی airport اس وقت built-up areaکے اندر آگیا ہے۔ہم نے دیکھا کہ Lahore airport built-up areaکے اندر آگیا تھا تو آپ نے اُس کو shift کیا، نئی جگہ پہ لے کر گئے اور وہاں پر آپ نے airport بنایا۔اسلام آباد کا airport جب built-up areaکے اندر آگیا تو آپ اُس کو لے کر گئے اور آپ نے ایک نیا airport بنایا۔کراچی کا airport بھی اس وقت built-up areas

کے اندر ہے۔ It is a national embarrassment کہ جب لوگ یہاں آتے ہیں، جو airport کے internal حالات ہیں وہ تو اپنی جگہ پر ہیں، جب باہر نکلتے ہیں تو کوئی ایسی exit نہیں ہے جہاں کچی آبادی سامنے نہ ہو، جہاں graffiti's نہ ہوں اور road congestion نہ ہو۔ اتنا برا حال ہے، جو بھی لوگ آتے ہیں کراچی شہر میں تو وہاں کا airport is impression gateway of Pakistan ہے، کراچی شہر کے impression airport کے اندر آنے کے بعد جو حشر ہوتا ہے، bathroom دیکھ لیں، queue دیکھ لیں، immigration دیکھ لیں، number of agencies اُن کو تنگ کر رہی ہوتی ہیں، وہ حال اپنی جگہ لیکن airport کے اندر جو ہوتا ہے، جب وہ شہر کے اندر جا رہے ہوتے ہیں تو شہر کے اندر جانے کا جو راستہ ہے، کوئی mass transit وہاں بنائی ہی نہیں گئی ہے۔ جیسے یہاں اسلام آباد airport کے لیے آپ نے بالکل ایک علیحدہ سا road بنا دیا ہے، اس میں mass transit بھی ہے، اتنی بڑی highway ہے۔ اسی طرح لاہور کے اندر آپ نے بہت بڑی ایک highway بنائی ہے، شہر کے اندر road connectivity دی ہے۔ اب یہاں پہ سوال یہ ہے کہ ۔۔۔۔

(مداخلت)

جناب سپیکر: آپ continue کریں۔

جناب محمد جاوید حنیف خان: کوئی سننے والا نہیں ہے تو میں کیا continue کروں؟

جناب سپیکر: میں سن رہا ہوں، آپ فکر نہ کریں۔

جناب محمد جاوید حنیف خان: My question was very simple، بڑی اچھی بات ہے۔ Prime Minister صاحب آ گئے ہیں تو میں سوال کو تھوڑا سا repeat کروں گا۔ جب لاہور اور اسلام آباد airports کو باہر shift کیا جا سکتا ہے اور نئے airport بنائے جا سکتے ہیں because وہ area built-up کے اندر آ گئے تھے۔ Karachi Airport بھی built-up area کے اندر ہے اور جہاں اس کی exit ہے یا entrance ہے، وہ national embarrassment ہے۔ تو میری request یہ ہے کہ آپ اس کو ٹھیک کر رہے ہیں، investment کر رہے ہیں، اچھی بات ہے۔ Karachi needs a new airport اور کراچی کو نیا airport ملنا چاہیئے، جیسے اسلام آباد اور لاہور کو ملا ہے اور وہ کراچی کے شایانِ شان ہونا چاہیئے۔

کراچی کا airport جو اُس وقت 1992 میں design ہوا تھا وہ 6 million passengers کے لیے design ہوا تھا۔ اس وقت 8 million passengers cross کر چکے ہیں۔ اسی طرح cargo بھی cross کر چکا ہے۔ تو capacity بھی کیونکہ اس میں وہاں پہ space ہی available نہیں ہے، اِس کو جتنا ٹھیک کر لیں گے پھر بھی اندر کے اور شہر کے problem سارے موجود رہیں

گے۔تو میری درخواست یہ ہے اور میں Defence Minister سے question کرناچاہتاہوں کہ کیا یہاں پر کوئی ایسا plan ہے، کوئی ایسی چیز ہے کہ کراچی ایئرپورٹ کو بھی اسلام آباد اور لاہور Airports کی طرح شہر سے باہر shift کر کے نیا airport بنایاجائے؟

جناب سپیکر: ٹھیک ہے۔Minister for Defence خواجہ آصف صاحب۔

خواجہ محمد آصف: بہت شکریہ۔میرا honourable Member سے کچھ باتوں پہ اتفاق بھی ہے لیکن میرا خیال ہے کہ ان کو پوری information نہیں ہے۔ہمارے پاس اس وقت اس airport کے ساتھ تقریباً1600 ایکڑ زمین خالی پڑی ہوئی ہے۔تو اس لیے اس کا shifting کا نہیں، اس کی expansion کا definitely سوچا ہوا ہے، ہم نے وہاں پہ ایک نئی A380 Airbus کی runway بنائی ہے اور بھی وہاں پہ چیزیں بنائی ہیں، اس کے باوجود ہمارے پاس اتنی زمین خالی ہے۔اس کے ساتھ سینکڑوں نہیں ہزاروں ایکڑ اُس کے ساتھ ویسے بھی زمین ہے جو لی جاسکتی ہے لیکن ہماری زمین پر وہ نالے کے اطراف لوگوں نے قبضہ بھی کیا ہوا ہے۔یہ تو کراچی administration کا کام ہے، یہ Aviation کا کام تو نہیں ہے۔دوسرا یہ ہے کہ ہم اس وقت تمام airports کی جو بھی تزئین وآرائش کر رہے ہیں، ان میں facilities بڑھا رہے ہیں، اُن میں جس طرح انہوں نے کہا ہے bathroom خراب ہو گئے ہیں یا فلاں چیز خراب ہو گئی ہے تو وہ ساری چیزیں ٹھیک ہو رہی ہیں۔ Parliamentary Secretary صاحب، عزیزم اسامہ صاحب نے basically ساری چیزیں بتا دی ہیں، لیکن یہ کہ یہاں سے shift ہوا ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ اُس 1400 ایکڑ زمین پر کوئی اور facility جو بھی یہ چاہتے ہیں کہ ہونی چاہیئے، وہ وہاں پر بن سکتی ہے۔اور اس وقت اس کی۔۔۔۔

جناب سپیکر: Kindly honourable ممبران تشریف رکھیں۔please, let the proceedings continue، خواجہ صاحب۔

خواجہ محمد آصف: یہ نئی رسم ہی ہے ویسے۔

جناب سپیکر: ایک دن سب کی Prime Minister صاحب کے ساتھ meetings رکھ دیں گے۔

خواجہ محمد آصف: تو میں یہ assure کرانا چاہتا ہوں کہ ہمیں کوئی چند ماہ دے دیں، وہاں پہ facilities بھی ساری ٹھیک ہو جائیں گی اور بہت سی ٹھیک ہو بھی چکی ہیں۔کوئی 25% to 30% facilities ٹھیک ہونے والی ہیں اور in process ہیں۔اور اس کی اگر extension کی بالکل ضرورت ہوئی، اس کی extension کرنی ہوئی تو ہمارے پاس زمین ہے اور اس پہ کرلی جائے گی۔بہت بہت شکریہ۔

جناب سپیکر: شکریہ۔وسیم حسین صاحب۔

THE NATIONAL COMMAND AUTHORITY (AMENDMENT) BILL

جناب سپیکر: سید وسیم حسین صاحب، موجود نہیں ہیں۔ ہم Item No. 3A پر آجاتے ہیں Khawaja Muhammad Asif Sahib, Minister for Defence to move Item No. 3A.

Khawaja Muhammad Asif: I, introduce a Bill further to amend the National Command Authority Act, 2010 [The National Command Authority (Amendment) Bill, 2026].

Mr. Speaker: A Bill further to amend the National Command Authority Act, 2010 [The National Command Authority (Amendment) Bill, 2026], stands introduced.

THE DEFENCE FORCES OF PAKISTAN BILL, 2026

Mr. Speaker: Khawaja Muhammad Asif Sahib to move Item No. 3B.

Khawaja Muhammad Asif: I, introduce a Bill to enact the Defence Forces of Pakistan Act, 2026 [The Defence Forces of Pakistan Bill, 2026].

Mr. Speaker: A Bill further to enact the Defence Forces of Pakistan Act, 2026 [The Defence Forces of Pakistan Bill, 2026], stands introduced.

MOTION FOR SUSPENSION OF RULE 122 IN ORDER TO TAKE UP THE ITEM NOS. 3D TO 3G

Mr. Speaker: Khawaja Muhammad Asif Sahib to move Item No. 3C.

Khawaja Muhammad Asif: I, move under rule 288 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the National Assembly,2007 that the requirements of rule 122 of the said Rules be dispensed with in order to take up the Item Nos. 3D to 3G.

Mr. Speaker: Now, I put the Motion to the House. It has been moved that under rule 288 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the National Assembly,2007 that the requirements of rule 122 of the said Rules be dispensed with in order to take up the Item Nos. 3D to 3G. The question is that the Motion, as moved, be adopted.

(The Motion was adopted.)

جناب سپیکر: آپ لوگوں کو ہم نے Tablets, IPADs دیے ہوئے ہیں وہ کدھر ہیں۔ سب کے پاس ہیں۔ Law Minister صاحب۔

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: ہم نہ technology کے ساتھ جینا چاہ رہے ہیں Tabs میں uploaded ہے۔ upload کر کے لائے ہیں۔

جناب سپیکر: محمود خان صاحب۔

قائد حزب اختلاف (جناب محمود خان اچکزئی): پرائم منسٹر صاحب کی موجودگی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے، سپیکر صاحب! ہم اس Parliament کے Member ہیں۔ پارلیمنٹ کا اہم کام قانون سازی ہی ہوتا ہے، قانون سازی کے لیے کم از کم لوگوں کو بھیجا جائے، مشتہر کیا جائے ہم نے دیکھا ہی نہیں کہ کیا ہو رہا ہے۔ اس طرح سے bulldoze کریں گے تو اس سے ماحول مزید خراب ہو جائے گا۔ ہم request کرتے ہیں جناب سپیکر! شہباز صاحب کی موجودگی میں بل آپ lay کر دیں۔ ساتھی پڑھ لیں گے۔ ایک دو دن بعد آرام سے بیٹھ کر سب اپنا اپنا اس میں حصہ ڈالیں گے۔ تاکہ یہ معاملہ smoothly چلے۔ اگر آپ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ہم نے bulldoze کرنا ہے۔ تین دن سے جناب سپیکر! ہم آپ سے request کر رہے ہیں خطے کی صورتحال اور جو کچھ ہوا ہے ہمارے Prime Minister صاحب 3 ہفتے سے لگے ہوئے ہیں اور کئی معاہدے ہوئے ہیں کافی کچھ ہوا ہے۔ اس پارلیمنٹ کو اعتماد میں لیں۔ ہمیں کچھ بتائیں۔ دو تین دن اس پر بحث کریں۔ آج بھی President Donald Trump کا بیان Iran کے متعلق انتہائی خطرناک ہے۔ President Donald Trump نے واضح کیا ہے کہ میں دنیا کے کسی ملک کو Iran کے ساتھ اقتصادی فائدے کی بات کرنے نہیں دوں گا۔ اس پہ وہی پابندیاں ہوں گی جو Iran پر ہوں گی۔ جناب سپیکر! ہم اخباروں میں پڑھتے ہیں، ہمارا reaction آنا چاہیے آزاد ملک قوم کی حیثیت سے اگر elected Parliament ہے تو اس کو اعتماد میں لیں۔ I request the Prime Minister. اپنے ساتھیوں سے کہہ دیں۔ اگر یوں کریں گے تو جناب سپیکر! مزہ نہیں رہے گا۔

تین چار دن سے ہم آپ کو کہہ رہے، Defence Minister نے وعدہ بھی کیا تھا کہ بھائی ہمیں briefing دیں کہ ہمارے ارد گرد کیا ہو رہا ہے۔ پرسوں ہم گئے تھے اور یہ غلطی ہم نے کی تھی افغانستان کے سفارتخانے میں۔ دکھ ہوا، چین کا سفیر، روس کا سفیر اور انگریزوں کے لوگ بیٹھے ہوئے تھے۔ ہندوستان کا High Commissioner بیٹھا ہوا تھا۔ آپ نے اپنے Foreign Office کا Desk In-Charge بھیجا ہوا تھا، کیوں مذاق کر رہے ہیں؟ یہ پالیسی کون بناتا ہے؟ ہم اس ملک کے رہنے والے ہیں۔ افغانستان سے متعلق، ایران کے متعلق، کسی اور کے متعلق ہمیں convince کریں کہ وہ پاکستان کے خلاف کر رہے ہیں. we will support you. اس طرح آپ اپنے آپ کو چھوٹا کریں گے۔ آپ کا وہاں پر Desk In-Charge تھا اور وہاں پر بڑے بڑے سفیر آئے ہوئے تھے۔ Opposition Leader بھی گیا ہوا تھا، مولانا فضل الرحمٰن صاحب بھی گئے ہوئے تھے۔ Opposition Leader سینیٹ بھی گئے ہوئے تھے۔ ہمیں سبکی ہوئی۔ ہم اپنے ملک کی سبکی کا جناب سپیکر! نہ آپ کو، نہ گوہر صاحب کو اور نہ ان کو اختیار دے سکتے ہیں۔

آئیں اپنے ملک کو بچائیں۔ ملک بحران میں ہے بری طرح۔اس بات کو آپ بھی جانتے ہیں۔ جس طرح سے یہ حکومت چل رہی ہے میں request کرتا ہوں،Prime Minister صاحب سے کہ یہ اپنے ملک کو کھا رہے ہیں۔ عمران خان کو آسمان کا مسئلہ بنا دیا ہے۔ عمران خان نے کیا کیا ہے؟ قتل کیا ہے؟ کسی کے گھر گیا ہے، کیا کیا ہے؟ سیاست میں ہوتا ہے۔اس کو دشمنی پر لگا کر خوشیاں مناتے ہیں۔ شکر ہے، عمران خان کو مبارک ہو کہ فلاں ہسپتال میں چلا گیا ہے۔ یہ شرم کی بات ہے۔ بدترین criminal کا بھی ایک حق ہوتا ہے کہ اس کی صحت کا خیال کیا جائے اور اس کی مائیں بہنیں اس سے مل سکیں۔ خدا کے لیے Pakistan بڑی مشکل میں ہے۔اس کو آپ ان بحرانوں سے نکالنا چاہتے ہیں.let us sit together میں معافی چاہتا ہوں، پیپلز پارٹی سے request کرتا ہوں، شہباز شریف صاحب سے request کرتا ہوں، جمعیت العلمائے اسلام سے request کرتا ہوں کہ اس ملک کو سیاسی جماعتوں نے ٹھیک کرنا ہے۔ آپ بھی پانچ tenure سے سپیکر ہیں۔ کیا ہو جائے گا اگر یہ Parliament طاقتور ہو جائے گی اور ساری پالیسیاں یہاں بنیں گی۔ کون سا آسمان گرے گا، پاکستان بچ جائے گا اور چل پڑے گا۔ ہم دریاؤں کا منہ موڑ رہے ہیں،آپ نئی نہروں کی بات کر رہے ہیں۔ یہ پاکستان کی بنیادوں کو کھوکھلا کرنے کی بات ہے۔For God’s sake رحم کریں اس ملک پر خدا حافظ بڑی مہربانی۔

جناب سپیکر: محمود خان صاحب، پچھلے تین دنوں میں تقریباً 40، 40 ممبران نے Point of Order پہ گفتگو کی ہے، اور Tablets آپ کو دی ہوئی ہیں۔ Paperless پر ہم کئی مہینے سے چلے گئے ہیں۔اگر آپ لوگ Tablet نہ use کریں تو میرا قصور نہیں ہے۔ نہیں، نہیں، یہ جب آیا ہے، ہم نے ڈال دیا ہے۔تو Law Minister صاحب کا mike کھولیں۔

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: National Command Authority کی 2 amendments ہیں ایک ایکٹ میں 2 amendments ہیں۔Office of the Chairman Joint Chief of Staff Committees کو abolish کیا گیا ہے اور اس کی جگہ نئی command دی گئی ہے strategic اس کا ذکر ہے اور 2 amendments اسی پر ہیں۔ آرٹیکل 243 پر ہم نے CDF, Chief of Defence Forces concurrently with Chief of Army Staff کا آفس، وہ دیا اور اس کو effect دینے کے لیے یہ ایک چھوٹا سا crisp سا law ہے اس میں صرف ان کے functions کا ذکر ہے because وہ correspond کریں گے اس کے ساتھ۔ آپ کی Tab پر ہے there is nothing special and کم از کم دیکھا تو کریں۔ ہمیشہ Legislative Business جب شروع ہوتا ہے تو اس کو continue کرتے ہیں۔ خواجہ صاحب اس کو پیش کریں اور voting کرائیں۔

جناب سپیکر: بلاول بھٹو زرداری صاحب۔

جناب بلاول بھٹو زرداری: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ شکریہ، جناب سپیکر! میں وزیر اعظم صاحب سے صرف اتنا کہنا چاہ رہا ہوں۔ I apologize to the Prime Minister. یہ ایسے جو آپ کے ساتھ ہو رہا ہے، by your own team, is

completely unfair. It is unfair to you, it is unfair to your allies and it is even unfair to the Opposition parties.

I agree with the honourable Minister for Law. The legislation being passed today is not controversial, and there is absolutely no reason for it to become controversial, and there was no need for it to be controversial.

I ask, Mr. Speaker, why is it that such legislation is being allowed to be made controversial? When my party and I have been engaged on this legislation by the Attorney General, by the Interior Minister, and we, despite our reservations with the government, have arrived here today to support the following legislation.

I don't believe that there would be any reason that why the Government supporting allies or even Members of the Opposition would oppose the proposed legislation had they been properly engaged on the said subject.

Secondly, Mr. Speaker, on the case of Mr. Khan and his treatment, there too I feel, unfortunately, the Government could have played its hand better.

The Supreme Court of Pakistan has ordered that Mr. Khan be shifted to a hospital for his treatment. The Government first welcomed the decision, which showed us that they would be implementing the decision. Then we found out that the Government would be appealing the decision. But now I'm uncertain as to what the fate of that decision, or the implementation of that order, is.

In both these cases, Mr. Speaker, the Prime Minister could have been better supported and guided by his Cabinet and team, and there is no reason that today's legislation or the issue of the Supreme Court’s order needed to be made so controversial. That is all I wanted to add today. Thank you, Sir.

جناب سپیکر: Law Minister Sahib whatever we are doing, we are doing it, let me explain, we are doing it as per rules, we are not violating rules یہ جو amendment ہے۔ Law Minister صاحب۔

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: سر! میں ایک چھوٹی سی بات کرلوں۔ Chairman Bilawal Bhutto صاحب نے جو کہا، سر آنکھوں پر۔ ہم بالکل engaged ہیں۔ ہم نے اپنی Parliamentary Party میں بھی کیا۔ سر! یہ تو 6 provisions ہیں اور یہ ایک purely technical law ہے---- Because after the Constitutional amendment

جناب سپیکر: اس کے salient features بتادیں۔

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: Salient features بتائے ہیں۔ میں نے کہا ہے کہ ایک جگہ پر جو Command Authority کا 2010 کا قانون ہے، اس میں جو Chairman Joint Chiefs of Staff Committee کے Chairman کا ذکر تھا، that office has been abolished by 27th amendment and اس کی جگہ پر Chief of Defence Forces کا office آ گیا ہے۔ سر! اس میں consequential amendments کر دی گئی ہیں۔ دو amendments ہیں۔ ایک وہ کیا گیا اور دوسرا جو نیا office create کیا گیا، Commander of Strategic Forces کا، وہ آ گیا ہے۔

دوسرا جو Bill ہے، سر! اس کی total 8 provisions ہیں، جن میں سے 4 formal ہیں۔ قانون سازی کا اختیار Federal Government کے پاس ہوگا۔ اس کی overriding effect ہے کہ نہیں ہے، اس میں اگر ابہام آئے تو President صاحب Presidential Order سے دور کرتے ہیں۔ یہ سارے قوانین میں ہوتا ہے۔ اس میں صرف اور صرف یہ بتایا گیا ہے کہ office of Chief of Defence Forces establish ہو گیا ہے اور یہ اس کے functions ہوں گے۔

اس میں چار چیزیں دے دی گئی ہیں، جو پہلے ہی قانون کے تحت مختلف جگہوں پر وہ powers موجود ہیں۔ یہ بھی clarify کر دیا گیا کہ جو forces کے heads ہیں، افواج پاکستان کے تینوں heads، CDF کی تقرری، فضائیہ کے Chief کی تقرری، بحریہ کے Chief کی تقرری، آئین کے Article 243 کے طریقہ کار کے مطابق ہو گی۔ اس میں کوئی ابہام والی چیز نہیں ہے۔ engagement تھیں۔

دوسرا، انہوں نے فرمایا ہے کہ عمران خان کے کیسز میں جو Supreme Court کا order ہے، اس پر review مشاورت، اس حد تک، اور یہ میں نے Chairman Gohar صاحب سے بھی بات کی تھی۔

سر! حکومت چلانے کے لیے باقی چیزوں کو بھی سامنے رکھنا پڑتا ہے۔ ہم آئین کے Article 25 کو کہاں لے کے جائیں؟ آج کا رائج الوقت قانون، Section 197 of the Prison Rules، یہ کہتا ہے کہ آپ نے جب بھی کسی prisoner کو جیل سے باہر shift کرنا ہے تو اس کے لیے ایک طریقہ کار ہے۔ ایک Medical Board بنے گا، وہ Medical Board suitability دیکھے گا کہ جیل کے اندر علاج ہونا ہے یا جیل کے باہر ہونا ہے۔

سر! جیل کے باہر ہونا ہے تو پہلا order ہمیشہ State-owned hospitals کا ہوتا ہے اور یہ choice دی نہیں جا سکتی۔ until and unless سرکاری hospital جہاں پہ علاج ہو رہا ہے، وہاں کا ایک larger board بیٹھے اور وہ کہے کہ اس hospital میں یا پاکستان کے دیگر hospitals میں یہ علاج ہو سکتا ہے، نہیں ہو سکتا، یا ملک میں موجود نہیں ہے، تو باہر بھیجنا ہے۔

تو ہم نے صرف یہ clarification مانگی ہے کہ آیا یہ سہولت کسی prisoner کو آپ Shifa hospital میں یا کل کو کوئی Agha Khan hospital کی فرمائش آئے گی یا کسی اور hospital کی، یہ سب کے لیے ہے یا یہ as a special case, one-time dispensation آپ کر رہے ہیں، تاکہ آئین کے Article 25 اور Article 4 کی spirit defeat نہ ہو۔

اس میں کوئی ابہام والی بات بھی نہیں۔اس کی تین grounds ساروں کے سامنے آچکی ہیں،اس سے زیادہ اس میں کچھ بھی نہیں تھا اور وہ بھی اس میں Attorney General's Office نے amendments suggest کی تھیں۔کل وہ review واپس لے کے آج شاید amendment کر کے کل کو وہ Court میں چلا جائے گا۔This is all about ۔کوئی اس میں مخفی چیز نہیں۔بہت شکریہ۔

THE NATIONAL COMMAND AUTHORITY (AMENDMENT) BILL, 2026

جناب سپیکر: Let us not make this amendment controversial. اس کے بعد Gohar صاحب، آپ کو دوں گا۔خواجہ محمد آصف صاحب I know۔to move Item No. 3D آپ کیا بات کرنا چاہتے ہیں،وہ اس سے related ہے۔ جی،خواجہ صاحب move کریں۔

خواجہ محمد آصف: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ I, move that the Bill further to amend the National Command Authority Act, 2010 [The National Command Authority (Amendment) Bill, 2026], as introduced in the National Assembly, be taken into consideration at once.

(مداخلت)

Mr. Speaker: Now, I put the Motion to the House. It has been moved that the Bill further to amend the National Command Authority Act, 2010 [The National Command Authority (Amendment) Bill, 2026], as introduced in the National Assembly, be taken into consideration at once.

(The Motion was adopted.)

(مداخلت)

جناب سپیکر: میں نہیں دوں گا۔ Please don't bully me. I'm not going to be bullied. میں نے کہا ہے کہ بعد میں دوں گا۔آپ کے party کے Chairman ہوں گے،یہاں کے تو Chairman نہیں ہیں۔ No, I am not going to be bullied میں بعد میں دوں گا۔Let us not make this controversial جب بات کرنی ہوگی،دے دوں گا۔

(اس موقع پر حزب اختلاف کے معزز اراکین ایوان سے واک آؤٹ کر گئے)

Mr. Speaker: Clause by clause reading. The Bill is now taken up clause by clause.

Mr. Speaker: Clauses 2 to 3. Now, I put clauses 2 to 3 to the House. The question is that clauses 2 to 3, do stand part of the Bill.

(The Clauses 2 to 3 stand part of the Bill.)

Mr. Speaker: Clause 1, Preamble and Short Title. Now, I put clause 1, Preamble and Short Title to the House. The question is that clause 1, Preamble and Short Title, do stand part of the Bill.

(The clause 1, Preamble and Short Title stands part of the Bill.)

Mr. Speaker: Minister for Defence to move Item No. 3E.

Khawaja Muhammad Asif: I, move that the Bill further to amend the National Command Authority Act, 2010 [The National Command Authority (Amendment) Bill, 2026], be passed.

Mr. Speaker: Now, I put the Motion to the House. It has been moved that the Bill further to amend the National Command Authority Act, 2010 [The National Command Authority (Amendment) Bill, 2026], be passed.

(The Motion was adopted and consequently the Bill was passed.)

THE DEFENCE FORCES OF PAKISTAN BILL, 2026

Mr. Speaker: Minister for Defence to move Item No. 3F.

Khawaja Muhammad Asif: I, move that the Bill to enact the Defence Forces of Pakistan Act, 2026 [The Defence Forces of Pakistan Bill, 2026], as introduced in the National Assembly, be taken into consideration at once.

Mr. Speaker: Now, I put the Motion to the House. It has been moved that the Bill to enact the Defence Forces of Pakistan Act, 2026 [The Defence Forces of Pakistan Bill, 2026], as introduced in the National Assembly, be taken into consideration at once.

(The Motion was adopted.)

Mr. Speaker: Clause by clause reading. The Bill is now taken up clause by clause.

Mr. Speaker: Clauses 2 to 8. Now, I put clauses 2 to 8 to the House. The question is that clauses 2 to 8, do stand part of the Bill.

(The Clauses 2 to 8 stand part of the Bill.)

Mr. Speaker: Clause 1, Preamble and Short Title. Now, I put clause 1, Preamble and Short Title to the House. The question is that clause 1, Preamble and Short Title, do stand part of the Bill.

(The clause 1, Preamble and Short Title stands part of the Bill.)

Mr. Speaker: Minister for Defence to move Item No. 3G.

Khawaja Muhammad Asif: I move that the Bill to enact the Defence Forces of Pakistan Act, 2026 [The Defence Forces of Pakistan Bill, 2026] be passed.

Mr. Speaker: Now, I put the Motion to the House. It has been moved that a Bill to enact the Defence Forces of Pakistan Act, 2026 [The Defence Forces of Pakistan Bill, 2026] be passed.

(The Motion was adopted and the Bill was passed.)

MOTION FOR CONDONATION OF DELAY IN THE PRESENTATION OF REPORT

Mr. Speaker: Item No. 04. Azim Uddin Zahid Sahib, Chairman Standing Committee on Federal Education and Professional Training, to move Item No. 04.

ڈاکٹر شازیہ صاحبہ آپ move کر سکتی ہیں Item No. 04 کو؟ چل رہا ہے، technical team کو بھیجیں خواجہ اظہار الحسن صاحب کے پاس۔

Dr. Shazia Sobia Aslam Soomro: On behalf of Mr. Azim Uddin Zahid, Chairman Standing Committee on Federal Education and Professional Training, I move that the delay in the presentation of the report of the Standing Committee on the Bill further to amend the National College of Arts Institute Act, 2021 [The National College of Arts Institute (Amendment) Bill, 2025], till today be condoned.

Mr. Speaker: Now, I put the Motion to the House. It has been moved that the delay in the presentation of the report of the Standing Committee on the Bill further to amend the National College of Arts Institute Act, 2021 [The National College of Arts Institute (Amendment) Bill, 2025], till today be condoned.

(The Motion was adopted.)

REPORT ON THE NATIONAL COLLEGE OF ARTS INSTITUTE (AMENDMENT) BILL, 2025

جناب سپیکر: ڈاکٹر شازیہ صاحبہ Item No. 05 move کریں۔

Dr. Shazia Sobia Aslam Soomro: On behalf of Mr. Azim Uddin Zahid, Chairman Standing Committee on Federal Education and Professional Training, I present the report of the Standing Committee on the Bill further to amend the National College of Arts Institute Act, 2021 [The National College of Arts Institute (Amendment) Bill, 2025].

Mr. Speaker: The report of the Standing Committee on the Bill further to amend the National College of Arts Institute Act, 2021 [The National College of Arts Institute (Amendment) Bill, 2025] stands presented.

MOTION FOR CONDONATION OF DELAY IN THE PRESENTATION OF REPORT

جناب سپیکر: جاوید حنیف صاحب Item No. 06 kindly move کریں۔جاوید حنیف صاحب کا mic کھولیں،آپ کا Tab کیسے کام کر رہا ہے، باقیوں کا نہیں کر رہا ہے، خواجہ اظہار صاحب ان سے classes لے لیجئے گا جاوید حنیف صاحب سے Tab use کرنے کی۔

Mr. Muhammad Jawed Hanif Khan: I, Chairman Standing Committee on Commerce, move that the delay in the presentation of the report of the Standing Committee on the Bill further to amend the Copyright Ordinance, 1962 [The Copyright (Amendment) Bill, 2026], till today be condoned.

Mr. Speaker: Now, I put the Motion to the House. It has been moved that the delay in the presentation of the report of the Standing Committee on the Bill further to amend the Copyright Ordinance, 1962 [The Copyright (Amendment) Bill, 2026], till today be condoned.

(The Motion was adopted.)

REPORT ON THE COPYRIGHT (AMENDMENT) BILL, 2026

جناب سپیکر: جاوید حنیف صاحب Item No. 07 move کریں please.

Mr. Muhammad Jawed Hanif Khan: I, Chairman Standing Committee on Commerce, present the report of the Standing Committee on the Bill further to amend the Copyright Ordinance, 1962 [The Copyright (Amendment) Bill, 2026].

Mr. Speaker: The report of the Standing Committee on the Bill further to amend the Copyright Ordinance, 1962 [The Copyright (Amendment) Bill, 2026] stands presented.

REPORT ON THE PAKISTAN AIR SAFETY INVESTIGATION (AMENDMENT) BILL, 2026

جناب سپیکر: فتح اللہ صاحب تشریف رکھتے ہیں۔

جناب فتح اللہ خان: سر! میرے پاس laptop ابھی موجود نہیں ہے۔

جناب سپیکر: آپ Tab نہیں لیکر آئے اپنی؟

جناب فتح اللہ خان: سر! بھول گیا تھا۔

جناب سپیکر: تو آج کا آپ کو جرمانہ دینا پڑے گا۔ ہم paper بچا رہے ہیں، آج یہ جو printing ہوئی ہے یہ آپ کے ذمے پڑ گئی payment کر دیجئے گا۔ Item No. 08 ہے فتح اللہ صاحب۔

جناب فتح اللہ خان: اس میں تو نہیں ہے، 10 نمبر I apologize۔

Mr. Fateh Ullah Khan: I, Chairman Standing Committee on Defence, present the report of the Standing Committee on the Bill to amend the Pakistan Air Safety Investigation Act, 2023 [The Pakistan Air Safety Investigation (Amendment) Bill, 2026].

Mr. Speaker: The report of the Standing Committee on the Bill to amend the Pakistan Air Safety Investigation Act, 2023 [The Pakistan Air Safety Investigation (Amendment) Bill, 2026] stands presented.

MOTION FOR CONDONATION OF DELAY IN THE PRESENTATION OF REPORT

جناب سپیکر: Item No. 08 پہلے miss ہوگیا printing میں Item No. 08 فتح اللہ صاحب sorry Item No. 08 ہے۔ ڈاکٹر فاروق صاحب۔

Mr. Muhammad Farooq Sattar: I, Chairman Standing Committee on Privatization, move that the delay in the presentation of the report of the Standing Committee on the Bill further to amend the Public Private Partnership Authority Act, 2017 [The Public Private Partnership authority (Amendment) Bill, 2026], till today be condoned.

Mr. Speaker: Now, I put the Motion to the House. It has been moved that the delay in the presentation of the report of the Standing Committee on the Bill further to amend the Public Private Partnership Authority Act, 2017 [The Public Private Partnership authority (Amendment) Bill, 2026], till today be condoned.

(The Motion was adopted.)

REPORT ON THE PUBLIC PRIVATE PARTNERSHIP AUTHORITY (AMENDMENT) BILL, 2026

جناب سپیکر: Item No. 9 move کریں ڈاکٹر فاروق صاحب۔

Mr. Muhammad Farooq Sattar: I, Chairman Standing Committee on Privatization, present the report of the Standing Committee on the Bill further to

amend the Public Private Partnership Authority Act, 2017 [The Public Private Partnership Authority (Amendment) Bill, 2026].

Mr. Speaker: The report of the Standing Committee on the Bill to amend the Public Private Partnership Authority Act, 2017 [The Public Private Partnership Authority (Amendment) Bill, 2026] stands presented.

REPORT ON THE CARRIAGE OF GOODS BY SEA BILL, 2025

جناب سپیکر: Item No. 11 عبدالقادر پٹیل صاحب move کریں۔

Mr. Abdul Qadir Patel: I, Chairman Standing Committee on Maritime Affairs, present the report of the Standing Committee on the Bill to consolidate the law relating to the carriage of goods by sea [The Carriage of Goods by Sea Bill, 2025].

Mr. Speaker: The report of the Standing Committee on the Bill to consolidate the law relating to the carriage of goods by sea [The Carriage of Goods by Sea Bill, 2025] stands presented.

REPORT ON THE SEA CARRIAGE SHIPPING DOCUMENTS BILL, 2025

جناب سپیکر: Item No. 12 عبدالقادر پٹیل صاحب move کریں۔

Mr. Abdul Qadir Patel: I, Chairman Standing Committee on Maritime Affairs, present the report of the Standing Committee on the Bill to amend and update the law with respect to sea carriage shipping documents [The Sea Carriage Shipping Documents Bill, 2025].

Mr. Speaker: The report of the Standing Committee on the Bill to amend and update the law with respect to sea carriage shipping documents [The Sea Carriage Shipping Documents Bill, 2025] stands presented.

جناب سپیکر: اب Item No. 23 پر آجائیں، Calling Attention Notice عالیہ کامران صاحبہ move Item no. 23. شاہدہ بیگم صاحبہ to move Item No. 23, not present. عثمان بادینی صاحب to move Item No. 23, not present. نعیمہ کشور خان صاحبہ to move Item No. 23, not present. مصباح الدین صاحب to move Item No. 23, not present.

Mr. Speaker: The House is adjourned to meet again on Friday, 21st August, 2026, at 11:00 a.m.

(The House was adjourned to meet again on Friday, 21st August, 2026, at 11:00 a.m.)